

جی عمر جا اندازہ خدا مثلاً میت جی عمر چالیس سال تھی تہ پندرہن
 سال نذرین جا کت کبا۔ باقی عمر پنجویک سال تھی۔ وہ
 خزار کٹک جاہک سال میت جی حقن جی خلیہ لاء مقرر کتل
 پنجرہ سالن جاہک سٹو خزار مقرر کتل، تہ پنجویکھن سالن
 جا پنج سٹو خزار کٹک تہندی۔

لو، اھو قرآن ہنہ الفاظہ جو کہ سامیت جو وارث کتھنہ مولوی
 صاحب کی بیع کری ڈیندو۔

ترتیب۔۔ مثلاً پنج سٹو خزار کٹک عرب جی ماپ شاہنہ
 میت جی مٹان لانہ تھی سبباً چلتا مٹانن روزن حج وغیرہ
 بین اللہ تبارک و تعالیٰ، ان جی رسول صلی اللہ علیہ وسلم جی
 حقن چنہ جی عیوض۔ تہ ہر کری ای مولوی صاحب تو کی
 اٹھی کٹک جی عیوض ہی قرآن کریم بیع کری تو ڈیا کتہ
 مولوی جو مذہبہ مونہ قبول کیو۔

یاد رکو تہ اٹھی بیع شا مولوی صاحب جی مٹان اھو ان وارث کی
 ذیل لانہ تھی ولو سچوتہ پارا قرآن کریم اٹھی ان جی عیوض
 خرید کیو اٹس۔ مولوی وارثن کی آن ذاتیہ فقیرن

کجا حیرات و ذہم پڑتی۔ پر مولوی یاں مسکینہ آھی ۶ ایتری
 ان ذریعہ جی طاقت کا نہ اسس تنہن کری مولوی وری وارث
 کان ہی لفظ حوا را بنیدو۔ تہ بلوغت کان وئی اہر ذہن
 تائیں ہن میت جی متان جی حق حقوق لازم تیا تہ ہن جی
 عیوض اہو متلون ان فقیرن کی ذیوا آھی پر تون ای مولوی
 یاں مسکینہ اکھینہ تنہن کری فدیر طور تو کی بخشہ کم
 یوہ میت جی ولرث کی گھر جی تہ بد جی طاقت آھر فقیرن میں
 کی اسقاط جا لیسہ ڈتی۔ اھی لاء کر بانہ انرو مقرر کیل
 کونہ آھی جی راوڈیک لیسہ دیندو او تر میت کی وڈیک
 ثواب ملندو ۶ کیس بہ اجر عظیم ملندو۔ تنہن کری جہا
 اسانلی گھر جی تہ اسقاط ضرور کرایون ۶ دنیا جو تورو
 مال ذتی میت کی دردناک عذاب کان پچایون۔
 چوتہ قبر آخرت جی منزلہ نا اچھر شریہ منزلہ آھی جی ہر صنف
 قبر جو عذاب سولو تہ خدای تعالیٰ پر امید (قوی) آھی تہ
 آخرت بہ جگی تنہن دے۔

قرآن کریم میں خبر اے جہاں آھی یا نہ بینو انہا لیل تو جو عنہ لیل؟ Q3

جواب انسا اهل سنت والجماعت وقرآن کریم بخیر اثر و بالکل
 جائز آھی جہن جو ثبوت اسانکی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جو حدیث نامہ ملی تو جیکامتین بخت پر معنی اسمیت بیان
 کئی وئی آھی

Q4

پہا اسقاط پر قرآن شریف بخیر اثر و سبکی کلا آھی یا نہ ؟
 جواب :- لغوی معنی جو لحاظ کان پہلی لفظ جو مضامون جدا جدا
 آھن پر اسما جو ستر و محاورہ پر آھی لفظ لک یک سبکی معنی
 ۱ مطلب لاء استعمال کیا و حین تاہ۔ آھن پہلی لفظ جو مطلب
 ہی آھی نہ میت جو میزان جیسی حقوق اللہ تعالیٰ و حقوق الرسول
 صلی اللہ علیہ وسلم آھن جنہ نامی ادا یا ہوندا آھن ۲ کی
 رہی و یا ہوندا آھن جو عیوض میت جو اثر اسقاط کر لیا
 جھن کی ستر و محاورہ پر عام طور قرآن بخیر اثر و جہا پر

واللہ اعلم بالصواب

حریر الفقیر عبد الوحید مجددی

۵ دسمبر ۱۹۸۲ء

انزور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۲۴

مقدمہ از قلم ابن فقیر برائے مشہرات منامی

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين
سيدنا ومولانا محمد وروى على الاله واصحابه واتباعه واوليائه
امته وامتته اجمعين ؛ اما بعد ، - تقريباً پہ مہینہ آگ تنہی -
- سائینڈا پر محترم سومن صاحب کالہ کی ریسیٹہ - جناب -
حضرت قبلہ سائین شاہ آغا صاحب مجددی سرہندی قدس سرہندی
جنہی تالیف کمال کتاب "مولنس المخلصین" مان ڈھ خواب
مبارک تلخیص کری جلال چیرا بچن جین عام ماٹھو فائدہ حاصل
کری سگھن ، - اہیو کتاب "ہو انیر المخلصین" جناب حضرت صاحب
قبلہ خراجہ محمد حسن جانہ مجددی سرہندی جنہی سواخر حیات
تی لکھل آھی ۽ اہی ڈھ خواب بہ حضرت خراجہ صاحب جن جا
آھن ، - اھی مذاکرہ دو ایہا بہ کالہ لکھی تہ خواب نامہ
سر و عبات پر خراجہ جی حقیقت بابت کچھ وضاحت ضرورہ کھایت
ضروری آھی ، - ایہا کالہ ہون قبول کئی ۽ کھین مصروفین

جی سبب اچھی موضوع تی قلم کنیمر واللہ هو الموفق الاصلہ مستعمل
 سبب کان پھر بائیں چائے گھر جی تہ اس اہل سنت والجماعت جاسیتی مفسر
 محدث فقیہ و صوفی اچھی گالہ تی اتفاق عن تاتہ خوابن جی لیس
 پردہ حقیقت ہوندی آھی۔ اچھی گالہ تی قرآن کریم و صحیحہ
 حدیثون گواہ آھن۔ ینابیع الحیوۃ الابدیۃ فی طریق الطلاب
 النفسندیہ، ملخصاً۔

سنا خواب دسٹ اللہ تبارک و تعالیٰ جی نعت و برا خواب تھسٹ
 شیطان و نفس مجوسن تی مبینی آھن اچھی جو ثبوت
 اسانکی بخاری شریف و مسلم شریف صحیحہ حدیث
 مان ملی لو۔ عن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم الرؤیا الصالحۃ من اللہ والحلم من الشیطان فاذا راى
 احدکم ما یحب فلا یحدث بہ الا من یحب واذا راى ما یکرہ
 فلیعوز باللہ من شرھا ومن شر الشیطان ولیتفل ثلاث
 ولا یحدث بہا احدا فاذا ن تضرھا ص ۱۰۳۵ صحیح بخاری
 ملبوعہ نور محمد پریسین کلر چپ ۱۲
 ترجمہ، حضرت ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کان زواہر علی الہی

ته حضور ڪر ۽ صلي الله عليه وسلم جن فرمايو آهي ته سنا خواب الله تعالى
 جي طرفان آهن ۽ نجي خيالن وارا خواب شيطان آھن۔ پوءِ جنهن
 وقت توهان ماکو به سٺو خواب ڏسي ته ان جي ڪالهه ٺڪري
 ملڻ مان ماکو سان جيڪو بند سر لپيندي رهجي۔ ۽ جنهن وقت
 توهان ماکو خواب خواب ڏسي ته پوءِ الله تعالى کان
 انهيءَ خواب جي شرع ۽ شيطان جي شر کان پناهه گهري ۽ پنهنجي
 کپي پاسي تي دفعا ٿو۔ ٿو۔ (تڪ اچلائي) ڪري
 ۽ انهيءَ خواب جي ڪالهه ڪنهن سا به نه ڪري۔ اهو خواب هن
 کي ڪا به تڪليف نه ڏيندو۔

حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن پاڻ به خوابن جو تعبير ڪرڻ
 فرمائيندا هئا ۽ جليل القادر اصحاب سٺو فرمايو الله علم اجمين
 به انهيءَ تعبير جي فن کان واقف هوندا هئا۔

اصحابين سڳورن جي دور کان پوءِ تابعين ڪرام جو دور آيو.
 انهيءَ دور ۾ سڀ کان وڌيڪ خوابن جو صحيح تعبير ڪندڙ
 محمد بن سيرين رحمة الله عليه آهي جيڪو هن وقت ۾
 نسيلي جو سردار آهي تنهن جو قول آهي ته خوابن جا ٽي قسم

۱) حدیث النفس ۲) تخويف الشيطان ۳) لبشری من الله
 ۱) حدیث النفس، - اهي نفساني خیالات و اراخواب ہوندا
 آھن جن جو روحانیت سا کوہ واسطو نہ ہوندو آھي۔ اهي خواب
 گھوگھري انسان جي دل ۾ جيڪي ڳالھيون ہونديون آھن
 سي خواب جي صورت ۾ نمودار ٿينديون آھن۔

۲) تخويف الشيطان، - انھي صورت ۾ شيطان مختلف شڪلن
 ۽ صورتن ۾ ظاهر ٿيندو آھي ۽ ماڻھن کي چڪن ڪن ڪنڊن ۽ ڪنڊن آھي۔
 ۳) لبشری من الله، - يعني اهي خواب آھن جن جو دست
 سا دل کي تسڪين ۽ روح کي راحت نصیب ٿيندي آھي۔
 مثلاً نبين، ولين ۽ ملائڪ سگورن جي زيارت خواب ۾
 نصیب ٿيڻ خدا تعالیٰ جي نعمتن مان هڪ نعمت عظمیٰ آھي۔
 جيڪا الله تبارڪ و تعالیٰ پنھنجن خاصن پاھن سگورن کي
 نصیب فرما ٿيندو آھي۔ - کتاب الرؤيا السیاح النجاء ملخصاً
 ھن رسالہ بنام ... بہ اھڙن ئي
 خواب جو ذڪر ڪيل آھي جيڪو وقت جي ڪامل ولي حضرت جد
 اجمد الحاج الخواجه محمد حسن نجاشي ھندي رحمۃ الله علیہ جن

تَدْنَا آهَن ۽ سَدِيخِ اِهِي خَوَاب سَدَن تِي قَلَمِي بِيَاض پَر مَر قَوْم
 هَن وَ قَت مَوْن وَ ت مَوْجُو د آهَن نِزَامِ رُوِي تَبْرُك بِسْمِ اللّٰهِ
 صَبِي اَسِي ن اَهْل سِنْت وَ الْجَمَاعَت جَوَاهِر عَقِيْدَه وَ بَه صَاف لَكَلَط
 كَهْر وَ قَاتَه حَضْرَتِ كَرِيْمِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ جِن حَيَاة النَبِي آهَن
 ۽ يَارُك سِكُو رَا ضَرُوْرَتِ مَطَابِقِ بِنَهْجِي اَمْتِ كِي خَوَابِ نَدَا
 بِنَهْجِي نِزَايَرَتِ كَرَامِي، كِي ن ضَرُوْرِي سِي ن جِي تَلَقِي ن وَ
 فَرْمَا ئَن تَاء۔ اَعْرَبِي رِي ت كَامِل اَوْلِيَاءِ بَه بِنَهْجِي
 مُرِيْدِي ۽ مَخْلَصِي جِي لَوْ قَت ضَرُوْرَتِ رَهْنَامِي كُن تَا
 ۽ سَدَن مَر د فَرْمَا ئَن تَا پَ خَاصَه مَخْلَصِي كِي صِرَا طِ
 مَسْتَقِيْمِ جِي هِدَايَتِ كَرَامِي فَرْمَا ئَن تَا وَ ذَا لِكَ فَضْلُ
 اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
 هَن كِتَابِي۔۔۔ خَوَاب جِه كِي اَوِيَا آهَن جِن مَان
 ذَه پَر يَان حَضْرَتِ خَوَاجَه حَسَبِ قَدَسِ سِرَا جِن جَا
 آهَن ۽ بَاتِي۔۔۔ خَوَاب پِي ن بَزْرُكَا نِ دِي ن جَا آهَن
 جِي حَضْرَتِ حَبَابِ مَاسْتَرِ اَحْمَدِ عَلِي حَسَبِ جِن مَر تَبْعِيَا
 آهَن۔۔۔ اَحْرَمِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى بَارِگَاهِ اَعْظَمِ مَانَا

سندس حبیب لبیب سید العرب والعجم علیہ وعلی
 اللہ الصلوات والتسلیمات حی طہنی لی دعائنا گھروں
 تہن کتاب کی عام و خاص ماٹھن ۾ مقبول فرمائی
 ۽ تہن کتاب کی چپائی وغیرہ ۾ جہن بہ مدد کئی اہی
 تہن کی اجر عظیم عطا فرمائی فی دنیا والاخرتہ۔

راقم الحروف عبد الوحید

مؤرخہ الہ ربیع الاول

س ۱۲۰۶ھ

انہورو

محمد و رضی اللہ عنہما علی حبیبہ الکریم

جناب عالی گذارش یہ ہے کہ سائل نے کہا کہ ایک واقعہ پیش آیا ہے
 جو کہ اس طرح ہے۔ صبح صادق اذان کا وقت تھا یعنی قدرے اندھیرا
 تھا۔ ہم نے بلذبح کرنے کے لئے زمین پر گر ادیا۔ اور اپنے بھانجے
 علی شیر کو دھڑ کی طرف سے ذبح کرنے والی جگہ
 پلٹنے کو کہا۔ علی شیر نے جہاں چھری گھنٹہ پر چلتی تھی پلٹ رکھا تھا۔
 اور میں نے اللہ اکبر پڑھ کر چھری چلائی تمام رگیں
 یکے بعد دیگرے کٹ گئیں۔ اور خون فواروں کی شکل میں بھوٹ کر
 بہ گیا۔ اور گھنٹہ کٹ کر دھڑ کی طرف رہ گیا۔ لوگوں نے گھنٹہ
 دھڑ کی طرف دیکھ کر شور مچا دیا کہ بکرا حرام ہو گیا ہے۔ کیونکہ
 گھنٹہ بکری کے سر کی طرف کٹ کر جانا تھا لہذا بکری کا گوشت
 حرام ہے اور اس گوشت کو زمین میں دفن کر دو۔ ذبح کرنے والے کو
 مار پیٹ کر کے نکال دیا۔ اور لوگوں نے کہا کہ ذبح کرنے والا غیر مسلم
 شریعت کا منکر ہے۔ اس کے ساتھ کھانا پینا اور لین دین کرنا حرام ہے
 مولوی صاحب آپ بڑے بہرانی فتویٰ دیں کہ واقعی بکری کا گوشت حرام
 ہو گیا یا نہیں۔ بیوا بالذلیل تو جروا عند الجلیل؟

الجواب بعون اللہ تعالیٰ و بکمال کرمہ :- ذبح کرنے کے وقت اگر
 بکرے کا گھنٹہ دھڑ کی طرف رہ گیا ہے تو یہ مذبحہ بکرہ از روئے شریعت
 مطہرہ حلال ہو گیا اور اس کا گوشت کھانا حلال اور جائز ہے کیونکہ ذبح
 کرنے کی شرط حلقوم، مہرٹی، اور دو شہ رگین کاٹنی ہیں اور گھنٹہ
 اگر دھڑ کی طرف رہ گیا تب بھی یہ رگین کٹ جاتی ہیں اور یہی ہے
 مقصود ذبح کا وہ حاصل ہو گیا اور دوسری شرط ذبح کرنے کی،
 بسم اللہ اللہ اکبر۔ وہ بھی آپ نے لکھا ہے لہذا مسئلہ بالاصور
 میں مذبحہ بکرہ بالکل حلال ہے۔ اور جو گول ذبح کرنے والے کو غیر
 شریعت کا منکر اور اس کے ساتھ کھانے پینے، لین دین وغیرہ نہ کرنے
 کو کہتے ہیں وہ جلیل ہیں۔ ان لوگوں کی باتوں پر توجہ نہ دیں کیونکہ یہ
 لوگ شرعی احکامات و قوانین سے ناواقف ہیں۔ اس مذبحہ
 کے حلال اور اس کے گوشت کھانے کی دلیل ہم کو فقہ حنفی کی مستند کتاب
 النہایہ سے متاثر ہے عبارت یہ ہے ویجزا کلمہ سواء بقیت العقدة
مہایلی الرأس او مہایلی الصدہ لان المقبر قطع اکثر الاوداج وقد وجدوا الامم
حافظ الدین البخاری کان یفتی بهذا الروایة انہی النہایة ۱۲ ترجمہ گھنٹہ
سر یا سینے کی طرف کٹ کر رہ گئی اس دونوں صورتوں میں مذبحہ حلال ہو گیا اور اس

کا کھانا جائز ہے کیونکہ ذبح میں مقبرہ اثر رکھنے کا کٹنا ہے اور وہ اس صورت میں حاصل ہو جاتا ہے اور امام حافظ الدین البخاری بھی اس روایت پر فتویٰ دیتے تھے۔ انتہی کذا فی الزہایہ

Q2 سوال ۲ اگر جانور جھنگل میں ٹرپ کر مر رہا ہو اور چھری وغیرہ پاس نہ ہو تو کس طریقے سے ذبح کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب :- اگر چھری وغیرہ جانور کے حلالہ کرنے کے لئے موجود نہیں ہے تو کسی بھی تیز دھار والی چیز سے جانور کو ذبح کیا جا سکتا ہے۔ تیز دھار والی ایسی چیز ہو جو خون کو بھادے اور منہ لہجہ کی رگیں کاٹ دے۔۔۔ جیسا کہ اس فقہی عبارت سے صریح معلوم ہوتا ہے :- ويجوز الذبح بالليطة والمروة وكل شيء اخضر الدم الا السنن القائمة والظفر القائم هذا في احزاب ۲۳۶ کتاب الذبائح ترجمہ :- اور ذبح جائز ہوتا ہے باس کی چھیت، پتھر کی باریک چھری اور جو چیز خون کو بھادے اس کے ذبح صحیح ہو جاتا ہے۔ مگر دانت اور ناخن جو اپنی جگہ قائم ہیں۔ اس عبارت سے صاف صاف معلوم ہو گیا کہ چھری کے معدوم ہونے کی صورت میں کسی بھی تیز دھار والی چیز سے ذبح کیا جائے تو وہ منہ لہجہ حلال ہے۔

الرجاء نور کنویں میں گر جائے تو اس کو کیسے حلال کیا جائے بینوا بالبرطان
 توجروا عند الرحمن؟ الجواب لعونہ سبحانہ و تعالیٰ،۔ حلال ہے نور
 اگر کنویں میں گر گیا ہے اور اس کا نکالنا ناممکن ہے تو ایسے جانور
 کے بدن میں جہان بھی ہو سکے زخم لگا یا جائے گا تا آنکہ یہ معلوم
 ہو جائے کہ اس کا موت واقع ہو گیا ہے۔ اسی صورت ذبح
 ذبح کرنے کو عزیزی میں الذکوة الاضطراریہ کہا جاتا ہے،۔ فتویٰ

سراجیہ میں یہ عبارت موجود ہے، الظاهر انه یجرح یجرح
 شدید فی ای موضع وقع من البدن یعلم موته منه یحل ۱۲
 ترجمہ،۔ ظاہر روایت ہے کہ اس جانور کو شدید زخمی کیا
 جائیگا جس جگہ بدن میں زخم پہنچے اور اس زخم سے
 اس کا موت واقع ہو جائے تو یہ جانور حلال ہو گیا،۔

Q 4
 بندوق کے شکار میں شکاری کے پہنچنے سے پہلے اگر پندہ سا سنس لور
 جاتا ہے تو پندہ کو بغیر ذبح کے کھا یا جائے گا یا نہیں بینوا
 باللیل توجروا عند الجلیل؟ الجواب لعون الملک العکلمہ
 بندوق سے کیا گیا، کلار الذبح کرنے سے پہلے مر گیا تو وہ حلال
 نہیں ہے۔ البتہ اگر اس پندہ کو زندہ پکڑ کر چھری، چاقو،

وغیرہ سے حلال کیا جائے تو اس پر زندہ کو کھانا جائز اور حلال
 ہے جیسے کہ مجموعۃ الفتاویٰ خاصہ ۲۷۷ میں یہ عبارت مرقوم
 ہے :- اور بندوق سے شکار بہ مقتضائے قواعد فقہیہ بغیر ذبح
 حلال نہیں فان الاصل ان الموت اذا حصل بالجرح -
 بیقین حلال کلمہ، وانما لانہ بالتقلہ لا یحک کہذا فی تبیینہ

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب،

حزرت الفقیہ عبدالوہید مجتہدؒ

۲۲ اپریل ۱۹۸۵ء

انہور

از تفرجه سائیند
 «اربع الاخره شاه
 نحمده و نصلى و نسلم
 هو

برخوردار مكرم میان عبد القیوم ناجی در

تسلیم و خیریت مطلوب - دیشب بالمشافهت ذکر مسئله
 بشریت در دنیا آمد - بندگ گفت که حق تعالی انبیا کرام
 را گفته است بشر صبیح است - مگر ما مؤمنان گفته غمروانیم ادباً
 واحتراماً - اگر گوئیم گفته حق سبحان و تعالی جائز است و اگر گوئیم
 از طرف خود گناه است و اگر گوئیم بطریق استهزاء و تمسخر
 کفر است - **دلائل** -

چونکه حق تعالی فرموده **قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ** و بنی علیه الصلوة والسلام
 نمیفرماید که من بشرم و بفرموده بنی علیه الصلوة والسلام ما اتباعاً
 گفتیم حر توانیم اما از طرف خود گفته غمروانیم زیرا که هرگاه
 حق تعالی بابت آدم علیه السلام بملائکه خطاب فرمود **اِنِّیْ
 خَلَقْتُ لَشْرًا** امیر مصلح الخ ابلیس آدم علیه السلام
 را ببردانسته سجده نکرد ملامت و نشتد ملائکه بر

لَفَحَتْ فِيهِ مِنْ حَمِيمٍ رَادَا لَتَهُ لَوْرُ الْهَيْبِ رَادِيهِه فَقَعَوَالِه سَجْدِي

سجده کردند حافظ شیرازی گوید :

ملک در سجده آدم زمین بوس تو نیت کرد
که در سخن تو چیزی دید غیر از طور انسانی

۲ اما آنچه نوشتند ام که ما از طرف خود گفته عز تو ایم ازین وجه
که این گفته گفته کفار است :- سرداران قوم نوح علیه السلام
به حضرت نوح علیه السلام لا گفتند بکفر رسیدند :-

ما خذاك الالبشر امثلا سورة هود ۱۱ :- ترجمه ما غم بینیم
ترا ما گرفت مثل خودها :-

قوم حضرت شعیب علیه السلام بحضرت شعیب علیه السلام گفتند
کافر شدند :- ما هذنا الالبشر مثلکم یا کل جماعنا کلون منه ولینسرب
جماعنا لشرکوتک سورة مؤمنون ۱۸ :- ترجمه این مانند شما میزود
آنچه شما میزورید و هر نوشته آنچه شما هر نوشتید :-

فما انت الالبشر مثلنا سورة شعراء ۱۹ :- ترجمه و نیستی
تو گرفتار بشر مثلها

وانسرو البغی الذین ظلموا اهل هذا الالبشر مثلکم سورة انبیا

ترجمه .. ظالمان پوشیده با خود سرگوشی میکنند میگویند
که این مانند شما بشر است - آن به نبی ماعلیه الصلوٰة والسلام

کفار گفتند - **قَالُوا مَا أَنْزَلَ إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلَنَا** -
شما (موسی و هارون علیه السلام) مثل بشر مثل ما الین

^{۲۲}
الْوَحْيِ لِلْبَشَرِ مِثْلَنَا - ترجمه آیا ایمان آیم ما بر این دو نفر که
مانند مایند - مومنون $\frac{۲۲}{۳}$ -

ولید بن مغیره به نبی ماعلیه الصلوٰة والسلام گفت -

إِنَّ هَذَا الْقَوْلُ الشَّرُّ ترجمه بزودی در نارسقر ابن مغیره
وَأَحْسَنُ أَقْوَامٍ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ وَلَا حَاجَةَ
لِلْبَشَرِ - این است سزائش کسی که نبی علیه الصلوٰة والسلام

والبشر گفته استخفاف کرد یعنی کفر و عذاب سفر دائر
و غیر ذالک آیات دیگر هم در قرآن کریم هست باشند -
بهر کیف این مسئله واضح است من فقط بیک پہلو بشر بحث کردم که
رو برو در این باره منہ آکره در میان آمده بود - اما اندر زمین این است

که در این چنین مسائل یا در مسئله نور یا علم غیب بحث کردن عطل است
 بلکه اگر عالمی را در این چنین مسائل شبهه افتد سوالی رسد از دیگر عالم -
 فَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (قرآن) ترجمه پس
 بپرسید از این بیان (علم) اگر نمی دانند - اما پیشین عوام اظهار آن
 شرعاً حرام است ناجائز است گناه است - زیرا که خود می دانند
 دیگری را چه دانانند - نقده را خفته کردی بیدار -

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا سَأَلُوا عَنْ عَمَلٍ

اصلاً و عقوبت منزهه بالا جو سلیس بسند پیچیده و غیره ترجمه سوال کن ای
 پرکیل هو اهل جینده اجهتی نقل حکایت نور الجنوری سنه ۱۹۸۶ هجری

حو

اندیشه سائینداد

محمد و رضی و شکر

۱۴۹۰ هجری الخرنس

لمر به

بر خردار بر محمد میان عبد الفتور جاجوری

السکندر علیکم و - خیریت مطلوب و - کلمات لبشیت بی کالو روبرو
 رختی موف چنوته الله تعالی بنین سلورن کی لبشیت خواهی سوخته رهی

پراساسلمان بی ادب و احتراماً چو نہ گھڑی جی بھڑتھن اسپن۔
 بی بھلی طرفان چو نہ اسپن تہ گناہ آھی ۽ جیکہ کہ حسین چتر ۽ مسخری
 جو بخوبی شاہچو نہ اسپن تہ کفر آھی۔ دلائل ۱۔ جڈھن اللہ تعالیٰ
 فرمایو **قُلْ إِنَّمَا الْبَشَرُ خَلْقٌ**۔ چٹوں تون ای بنی کر صلی اللہ علیہ
 تہ آوں لبشراھیان۔ بنی کر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمایو تہ آوں
 فرمایو **إِنَّمَا الْبَشَرُ خَلْقٌ** جو کر لبشراھیان تو مگر بی بھلی طرفان نہ تو چران ۽
 چو تہ جہن وقت اللہ تبارک و تعالیٰ ملائکتی حضرت آدم علیہ السلام
 جی لاء خطاب فرمایو **إِنِّي خَالِقُ الْبَشَرِ مِنْ صَلْصَالٍ** اذ ترجمہ
 تحقیق آوں لبشراہم، کی پیدا کردہ آھیان مٹی مان۔
 شیطان لعین، آدم علیہ السلام کی لبشراہی سجدو نہ کیو تہ لعین
 تھو۔ ملائکتی **لَقَدْ فَعَلْتَ فَيْدِهِنَّ رُوحِي** یعنی اللہ تبارک
 و تعالیٰ فرمایو تہ آدم پر یوسف بی بھلی روح تو کیو الھی ملائکتی
 خلق تالی چو لوں بی ذسی **فَقَوْلَهُ سَلِّ عَلَىٰ آلِهِ** یعنی آدم
 علیہ السلام کی سجدو کیا تون ۽ حافظ شیرازی فرمایو ۽

ملک در سجدہ آدم زمین بوس تو نین کرد
 کہ در سخن تو چیزی دیگر از طور انسانے
 حافظ

معنی - آدم علیہ السلام کی ملائحتی سے جو وحی تعظیم بجا آئے اثرن
 حیوۃ آدم علیہ السلام جو خوبصورتی پر لبشہری عادت کا فاسق اور بی شہی
 ڈالوٹن - ۷ حضرت نوح علیہ السلام جو قوم جس سردار نے حضرت
 نوح علیہ السلام کی لبشہری حیوۃ کا فریاد کیا - ماخوذ الالبشہر مثلنا
 سورہ ہود ۱۱ نہ تاذسون اننا لو کی مگر باطن جھٹولیشہر -

۳ شعب علیہ السلام جو قوم حضرت شعیب علیہ السلام کی لبشہری
 حیوۃ کا فریاد کیا - ماخذ الالبشہر مثلکم یا کل مما تا کلون ولشہر
 مما لشربون - سر قومون ۲ ترجمہ - ناہی ہی شعیب
 مگر اذنا جھٹولیشہر کائی تو اهو جی کو تو کان تا کا تو پئی اهو تو
 جی کو توہین تا پیو -

۴ وماتت الالبشہر مثلنا الخ سورہ شعراء ۱۹ - ترجمہ کافرن
 جیوڈ لہو دواش ناہین تو نا ای صالح علیہ السلام مگر
 اسنا جھٹولیشہر - لوت - ہذا آیتنا حضرت صالح
 آہی و سندس قوم وارن کین لبشہری حیوۃ کا فریاد کیا - ان
 نفسہن حل لین - نقلہ عبدالرحیم حمیدی الاحیوۃ ۱۹۸۶

۵ واسروا النبی الذین ظہروا علیہا الالبشہر مثلکم - ترجمہ ی

۳۶۶
 ۵ ظالم کھپیوں کلمہ یوں کہنا کہ انہوں نے ہی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو
 اوجھان بھرتویٰ بشر اسی۔ کافر نبیٰ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی بشر چپو۔

④ قالوا انما انزلنا البشرا مثلاً۔ ترجمہ کافر نبی حضرت موسیٰ اعجاز
 ہارون علیہما السلام کی چٹا رنگتہ نہ لکھو تو جان مگر بشر
 امنا جتراء۔ سورہ البقرہ ۲۲

⑤ ان من لبشرا من مثله انزلنا۔ ترجمہ یہ چٹا رنگتہ ایوں
 انسان ہن لبشرا کی جیسا امنا جتراء انہوں۔ سورہ البقرہ ۲۲

⑥ ولید بن مغیرہ اسامی بنی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
 چپو ان کہنا لاقول البشر ترجمہ لاکھی ہوئی قرآن کے
 مگر قولہ بشر جو۔ خدا تعالیٰ فرمایا اس آصلیہ سقر القرآن
 ترجمہ۔ ولید بن مغیرہ کی جلدی جہنم پر ورتو وسیندو۔
 سورہ مدثر ۲۲

امیاسزا لاکھی انھی ما ہو جی جہنم بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 کی لبشرا چپو یعنی کفر و کھنڈ جو داعی عزاب۔

اخیء کان سواء بیون آیتون بہ اخی باری پی آھن جی کی قرآن کریم
 پر موجود آھن۔ بہر حال اھی مسئلو لبسرتی جو واضح آھی منہ
 فقط نہ پھلو لبسرتی جی تی بحث کیو آھی چوتہ رجوع بہ اخیء
 بابت کلام پوکہ تی آھی۔ پر منہ جی راہی آھی تہ لبسرتی لو ریا
 علم غیب جی مسئلن تی بحث کرنا صحیح نہ آھی۔۔۔ صاحب مدظہ
 کلھن عالم کی اھرتن مسئلہ پر سرک پوی تہ بی عالم کان پیل پی
 فاسئلواھل الذکرانہ کثیر لاتعلمون۔۔۔ لو تھان علم وارنہ کان پیل
 جی مدظہ لو تھان نہ تاچارو۔ پر عام ماھن جی ایان اخیء تی
 ظاہر کرنا حرام، ناجائز ۽ گناہ آھی چوتہ بارگاہ ناچارن
 تہ بی تی کھر سبھی مسئلہ۔۔۔ نختہ راختہ کی کندھیداع

فقیر عبدالتار محمد رفیع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ١ سقاني الحب كاسات الوصال ؛ فقلت لجزيتي بخوي تعال
- ٢ فقلت لسائر الاقطاب لهما ؛ بحالي وادخلوا انتم رجال
- ٣ شربتم فضلاتي من بعد سكري ؛ ولانتم علي والوصال
- ٤ انا في حضرة القريب وحدي ؛ ليصرفني وحسبي ذوالجلال
- ٥ كساني خلعة لبطراز عزم ؛ وتوجني بتيجان الكمال
- ٦ ولاني على الاقطاب جمعا ؛ فحلمي نافذ في كل حال
- ٧ ولولقيت سري فوق ناير ؛ لحمدت وانطقت من سر حال
- ٨ وما منها شهور اودهور ؛ لمررتنقضي الا انا ك
- ٩ مریدی هم وطب واشهر ؛ وافعل ما نشاء فالاسم عال
- ١٠ وطوبى في السماء والارض ؛ وشاؤسر السعادة قد بدال
- ١١ وكله وليلة قدمه واني ؛ على قدم النبیر الكمال

٢ سعت فمشت لمانوى فى كوس : فمخت بسكرتى بين الهوى
 ٣ وهما واسرورا انه محبوى : فساقى العودم بالوفى ملال
 ٤ مقامه العلى جمعا ولكن : مقامى فوقه مائة ال عالى

٥ انا البارى استهب كل شيخ : ومنذ انى الرجال اعط مثال
 ١٠ واطلعنى على سر قد يمى : وقد رنى واعطانى نسوال
 ١٢ ولوالقيت سرى فى جارة : لصار الكلى غورا فى الزوال

١٤ ولوالقيت سرى فوقعت : لقام لبقرة المولى التحال
 ١٥ مردي لا تحف الله برى : اعطانى فرحة نلت المنال
 ١٦ بلا د الله تملكى تحت حلمي : ووقتي قبل قلبى قد سفال

٢٢ مردي لا تحف واشرفا : عزوم قاتل عند المال
 ٢٣ انا الجبلى محي الدين اسمى : واعلا محي على اسر الجبال
 ١٦ وتجزى بهاية ويحيري : فعلمنى فا قصر عز جبال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَعَمْرٍوَالله
يَا اللهُ جَلَّ جَلَالُهُ

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَأَسَلَّمَ
يَا رَسُولَ اللهِ

اَفْتَوِيْنُوْنِ بِبَعْضِ الْكُتُبِ
تَلْفُوْنِ بَعْضِ

ترجمہ :- چالوئے کتاب جی کجھ رحمی، تی ایمان آئیو
تا یہ کجھ رحمی، جو کجھ تا کیو؟

عَلَّمَ غَيْبَ بِالذَّاتِ اللهُ تَعَالَى نَسَا

خاص راہی :-

۱ عِنْدَهُ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (انعام: ۵۹)

ترجمہ :- ان (الله تعالیٰ) وت جو عیب جو نہ کناہون
آہن نہ تو جاپی ان کی ان کان سوائے

۲ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَاتَمَتُوا (یوسف: ۲)

ترجمہ :- غیب تہ اللہ واسطی آہی ہائی رستو دستو
بہ توسان کتہ رستو دستو سی رہیو آہیان دستو اعلیٰ حضرت

۳ لَمْ يَعْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ * اللَّهْفُ ۲۶ *

ترجمہ :- اگھے لاء آھی سب آسمانن ۽ زمینن جو غیب
ترجمہ اعلیٰ حضرت :-

۴ اِنِّي اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ * لِقَاءُ ۳۳ *

ترجمہ :- مان چائمان تو آسمانن ۽ زمینن جون
گہیون شیون * ترجمہ اعلیٰ حضرت *

۵ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ * الْحُسْرُ ۲۲ *

ترجمہ :- قصاص لہجہ ۽ ظاہر جو جائیداد * ترجمہ
اعلیٰ حضرت *

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالذات
عالم غیب نہ آهن :-

۱ قُلْ لَا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبِ

ترجمہ :- * انعام ۵۱ *
توں فرماتے مان توہا نیکی تو چوان

مَوْنِ اللَّهِ تَعَالَى جَاخِزْنَا أَهْمًا بِرَبِّهِ تَرْجُوَانِ نَسْمَا
بِأَنَّ عَيْبَ جَا لِمَانَ تَوَّ - تَرْجُوَانِ عِلْمِ الْخَفِيَّةِ *
۱

۲ لَيْسَلُونَكُ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مَرَسَهَا

* اعراف ۱۸۷ *

تَرْجُوَانِ - تَوَكَّانَ قِيَامَتِ جَوَّ بِجَا تَلَاخِنَ تَهَ اِمَاكَدَمِنَ
اِيْنِدِي تَوْنِ فَرَمَائِي اَنْ جَوَّ عِلْمِ تَهَ مِنْهُنِي رِبِّ
وَتَ اَلِهِي - تَرْجُوَانِ عِلْمِ الْخَفِيَّةِ -

۳ وَلَوْ كُنْتُ اعْلَمُ الْعَيْبَ لَاسْتَشْرَيْتُ مِنَ الْخَيْرِ الْاَيْتَهُ

* اعراف ۱۸۸ *

۴ - تَبَوُّتَ عِلْمِ عَيْبِ عَطَائِي نَبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَوَّ قَرَأَنِي الْاَيْتِ نَسْمَا *

۱ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْعَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ مَنْ رَسَلَهُ مِنْ لِيْشَاءَ * الْاَيْتِ الْاَلْحَمْدُ * ۱۸۹ *

ترجمہ ۵۔ اللہ جو ہی شان نہ آھی ای عام انسانو! جو
 توہا نی علم غیب جو ڈائی - ہاؤ اللہ تعالیٰ چونہ ہی
 تو پینہنجی رسولن مان جھنکی گھری *
 * ترجمہ اعلیٰ حضرت *

۲ وعلمك ما لم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيما
 * النساء ۱۱۳۱ *

ترجمہ ۵۔

۴ تو کی سیکارو جیسی بہ توں نہ چاؤندو حسین
 ۵ اللہ جو توی وڈو فضل آھی * ترجمہ اعلیٰ حضرت *

۳ ذالک من انباء الغیب لو حیه الیک
 * العنکبوت ۴۴ *

ترجمہ ۵۔

لہی غیب جو خبرون آہن جیسی انسانو نی لکھی
 ۵

۱۷۱
 طرح پدایون تا ، - سجموعاً لخدمت حضرت *

۳۳ و نزلنا عليك الكتاب تبينا لكل شيء

* النحل ، ۱۹۶ *

ت -

۳۴ اسألوني هي قرآن لا تره شي جو چو نیا آھی

۳۵ ما فرطنا في الكتاب من شيء

* انعام ، ۳۸ *

ت -

۳۶ اسأهن كتاب پر حابہ گالا چیدی نہ آھی ،

یعنی قرآن پر شے جو

بیان آھی

۳۷ تفصیل کتاب لاریب فیہ ، -

* یونس ، ۳۷ *

ت - ۳۸ یوح پر جیسی کلمہ لکیرا آھی سپ جو تفصیل

آہی ان میکرہ شے نہ آہی ۔

۱۔ الرحمن علم القرآن

(الرحمن ۱-۲)

ت۔

رحمن پنہلنی محبوب آہی قرآن سیکاریو ترجمہ اعلیٰ

دفائدہ، جن جو کتاب قرآن مجید جن پر ہر شے
جو بیان آہی سیکے رسیدتہ خود خدا تعالیٰ پتر ہدایت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پورے کھڑے کلام آہی جیسا
اللہ تعالیٰ تصور کی نہ سیکریا ؟

۱۔ ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

انعام ۸۶

ت۔ آہی کاہہ سیکے نہ کا آہی شے جیسا
جن روشن کتاب پر لکلیہ نہ جیسا اعلیٰ ترے

۱ عالم الغیب فلا یتطهر علی غیبہ احدًا الا من
ارتضى من رسول الخ الجزء ۲ x

ت د

غیب جو جائز نہ ہے نہ نبی غیب ہی کھنکھی
مسئلہ تو کوی سوائے نبی پسندیدہ رسول نبی

۱ و ما هو علی الغیب لظنین والتکیر (۲۲)
لی بنی غیب بہ اثباتہ بخلاف الکی

x ————— x ————— x

x ثبوت علم غیب مطائی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو احادیث مبارکہ مان x

۱ مسکو فی عما سئلہم (بخاری شریف)

حیرتی بہ جائز ہونے پر جو ، فاء ہ ظاہر آہمی
تہ نہرشی جو علم رکھتا ہے اسے بھی سبھی لوگ

۱ عن حذيفة قال فبينا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 مقامًا ما ترك شيئًا يكون في مكلفه مقامه ذلك
 الحاقب الساعه الا حدث به x مسكواته ص ۴۱

حذيفة رضي الله عنه كان روایتی تہ اشیا پر رسول
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم اتی بیٹا کو جاؤ تی بیٹی
 رتہ اشیا، کابہ اترتی شیئہ جدید یارون جن جن
 ذکر کیوجی - ہ امر بیان جو سلسلو قبا متائین
 تیز تر شینجی کیو ر جیعی صور کان بعد یہ ظاہر
 میند لوند

۲۔۔۔ فراتیہ وضع کفہ بین لفتنی حتی
 وجوت برد اناملہ بین ثدی فتجالی لی کل شیئ
 وعرضت - مسکواتہ کریم ص ۴۲ x
 ترجمہ -

تو ہم حضور فرمایو لو، مون ان درگجی ذات کی ڈنر جھن پنھنی
 دست قدرت کی منجھنی پنھ کلھن جی در میان رکھو
 ایتری قدر جھون جاتی تی تڈاک محسوس کئی
 جھن کری پنھنی منجھنی لاء لھر لھر کئی رجا بہی
 جتی بہ لھئی، ظاہر تھی ۽ مون اھن کی سچا توہ۔

فائدہ ۵۔

حضور جھن کئی ڈنر ۽ سچا تو اھیا حضور جی
 دست علم جی نشان آھی۔ اھا انسان تہ پنھنی
 نفس کی بہ نہ تاسچا لوں (من عرف نفسه فقد
 عرف ربه) جھن پنھنی نفس کی سچا توہ
 بیٹھ پنھنی رب کی سچا توہ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ قَدْرَ فِعْلِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا وَ-

۹- والی من حرکاتین عنہما انی یوم القیمہ کانما انظر ال
 کفیٰ لہذہ جلیا - طبرانی کبیرہ

تا۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کان روایت آہی تہ نبی اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم لاجلہ فرما یوتہ اللہ تعالیٰ من جنہی لاء
 دنیا کی ظاہر کیویہ مان دشتا تو ان ذی یرھران
 لسی ذی جریا بہ قیامت تا میں تیبی آہی - یرھری
 طرح تو دسان جین ہن ہت جی تری ذی چینی
 طرح ذسی رھو اھیان -

۵- عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ
 نزل علی الارض فرأیت مشارقہا ومغاربہا وان امی
 یریلخ ملکھا - مسلم - بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۲

۱۰

حضرت ثوبان کان روایت آہی ، حضور فرمایا تہ لبتیک
 اللہ تعالیٰ من جنہی لاء زمین کی ویرگیوں - پورے مون

صون ان جي اويرن ۽ اولهن ر هر طرفي ، ذمء ۽ بيشڪ
منهنجي امت جدا ڪن ملڪن تي پهچندي ۽

۶ فقال اقيمو اصفو فكم و تراصوا فاني اري من وراء
ظهري x بخاري شريف بحواله مسند اة شريف ص ۹۸ x

تـ

يوء پاڪ سگورن فرمايو صيفن تي سدو ڪريو - يوء لبيڪ
انءن پئي جي طرفان ڏسائو ۽

ر تبت بالخزوبه لنستعين

مرتب به ابو الجبل الجبوي

لا رڪانه

شايد ڪنڌ ٿا سرور ڀيڏيو لسين ٿر سبڌ ررود لا رڪانه

x راقم الحروف — x

x فيتر عبد الرحيد محمد x

۲۹-۲-۸۶

MORO

xx دعاء صفت ایمان مجمل xx

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ
 وَشَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
 لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَيَّنَّ عَنْهُ وَبَرَعْتُ مِنَ الْكُفْرِ
 وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ
 بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ وَ مُحَمَّدٌ
 رَسُولِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ
 أَمَامِي وَالْكَعْبَةُ قَبْلَتِي وَالْمُؤْمِنُونَ
 أَخْرَانِي وَالْإِسْلَامُ دِينِي ۝

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ
 وَ اٰمَنْتُ بِمَلَائِكَتِهِ وَ كِتَابِهِ وَرَسُولِهِ

والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ
من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت

قبول کردم دین مسلمان را و آنچه در وی است و نیز از شرم
از کفر کافران و آنچه در وی است و رحمت و اسلمت
و اقول انی استشهد ان لا اله الا الله و استشهد انک
محمدٌ عبده ورسوله .

۱. بحجر حجی اللہ جا سہی کیم سہی قبول ۱
۲. منیحیم محمد مصطفیٰ جو سزدور رسول ۱
۳. قطع کیم کفر کی، کھو علم غیبی قبول ۱
۴. لا اله الا الله محمد رسول الله ۱
صلی اللہ علیہ وسلم

۱. دعا نکاح ۱

الحمد لله الذي جعل النكاح سببًا للانام ووصلًا

للأرحام فضلاً قاطعاً بين الحلال والحرام كما قال الله
 تبارك وتعالى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى
 وثلاث ورباع فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة
 او ما ملكت ايمانكم : وانكحوا ايام منكم
 والصالحين من عبادكم وامانتكم ان يكونوا فقراء
 يخفف الله من فضله والله واسع عليم

وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم النكاح من
 سنتي فمن رغب عن سنتي فليس مني

وعنه عليه الصلاة والسلام تناكحوا ولو الدرا
 وتكاثروا فان اباي بكم الامم يوم القيمة
 ولو بسبقكم -

لم اعلموا رحمة الله تعالى ان الخاطب اعجب
 والمخطوبة مرغوبة والمهر على ما ارضياه

وسمياها في الخطبة قبل الخطبة :

وَأَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لِي
وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ - إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا الْفَتْ بَيْنَ آدَمَ عَلِيَّ بَيْنَنَا وَعَلَيْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَحَوْلَهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا :

اللَّهُمَّ الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا الْفَتْ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ عَلِيَّ بَيْنَنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ وَسَائِرُهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا :

اللَّهُمَّ الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا الْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ الْمَصْطَفَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِيجَةَ الْكَلْبِيَّةَ وَعَالِسَةَ

الحجيرة رضي الله تعالى عنها :

اللهم الف بينهما كما الفت بين ابي بكر بن الصديق رضي الله
تعالى عنه و أم رومان رضي الله تعالى عنها .

اللهم الف بينهما كما الفت بين عمر رضي الله تعالى عنه
و أم كلثوم رضي الله تعالى عنها .

اللهم الف بينهما كما الفت بين عثمان رضي الله تعالى
عنه و برقية رضي الله تعالى عنها :

اللهم الف بينهما كما الفت بين علي رضي الله تعالى عنه
و فاطمة الزهراء رضي الله تعالى عنها :

اللهم الف بينهما كما الفت بين حسن رضي الله تعالى عنه
و حيد بانو رضي الله تعالى عنها .

اللهم الف بينهما كما الفت بين حسين رضي الله تعالى عنه
و شمر بن ذر رضي الله تعالى عنهما -

اللهم الف بينهما كما الفت بين جميع المؤمنين و زوجاتهم
المؤمنات و المسلمين و المسلمات -

اللهم حب لنا من اذوا جنا و ذريتنا قره اعين
واجعلنا للمتقين اماما طبرجتك يا ارحم الراحمين

وصلى الله على سيدنا محمد و آله
و اصحابه و بارك و سلم

الامين

عبد الله عبد الوحيد محمدي
عن عند ما كان منه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نصلي و
صلى

چي مناجات اصله
فارسه منظور هئي
حضرت قبله ولد صاحب
ميرزا العاليه جن جي
حڪم مطابقت اغنيه جي
سنڌي ۾ هن فقير
منظور ڪيو آهي ۽

مناجات به اسماء گرامي
حضرات لفتن سندن قدس الله
تعالیٰ اسرار حق
العالمه
الامينه

۽ سنڌي ۾ منظور مناجات ۽

۽ وَضُو هُنَا ۽

۱: احمد اسانجي مصطفيٰ صديق اسانجي تقيا

سلمان اسانجي موقد اقامت اسانجي رهنا

۲: جعفر اسانجي اصفيا لطيف اسانجي اوليا

بو الحسن اسانجي حق نما ۽ بوعلي هو لسوا

۳: يوسف اسانجي مثال عجب دواني هو امام

عارف اسانجي في نظير محمد هو شمس الهدى

۴: پير ميني اهي ولي بابا ساهسي هو قطب

ميرڪارل اهي سني جمال الدين هو پير الهدى

ارتقاء

9 8 1 0 4 2	9 8 1 0 4 2
<u>1412222</u>	<u>1412222</u>
5081320	5081320

تعمیر

9 8 1 0 4 2	9 8 1 0 4 2
<u>1412222</u>	<u>1412222</u>
5081320	5081320

بعضی اراکین در کف و دفن نیز دروغی عیا به کرده اند بی بی و بی بی بی

متحرک خوانند و نیز متحرک خوانند و نیز متحرک خوانند

کتابت مردم از این کتاب است و این کتاب است

کتابت مردم از این کتاب است و این کتاب است

کتابت مردم از این کتاب است و این کتاب است

کتابت مردم از این کتاب است و این کتاب است

کتابت مردم از این کتاب است و این کتاب است

۱۱۲ ۱۵۱۲

قاسم

لطیفه

قاسم عبدالرحیم

۴۲ ۹ ۵ ۲ ۵ ۱۲۹۲۵۴۰

۱-۱-۵ ۳۱۵۴۳۸۰
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۲-۱ ۴۳۱۲۴۹
۵۰۸۰۳۲۰

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۱-۱-۱-۵ ۳۱۵۴۳۸۰
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۱-۵ ۳۱۵۴۳۸۰
۵۰۸۰۳۲۰

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۲۴۴۴۱۲۱ ۴

۱-۱-۵ ۳۱۵۴۳۸۰
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۱-۵ ۳۱۵۴۳۸۰
۵۰۸۰۳۲۰

قاسم عبدالرحیم

۱۱۲ ۱۵۱۲ ۱۱۲ ۱۵۱۲

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

قاسم لطیفه

بجیل

۸۹ ۲ ۵ ۱ ۱۹۱ ۲ ۲ ۵

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

قاسم علی مصطفی

شهریار

۱ ۱ ۹ ۵ ۱ ۲ ۲ ۵

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

۱-۱-۹ ۳۲۲۶۵۶۲
۵۰۸۰۳۲۰

شهرزادی

نسیم

۹ ۱ ۱ ۵ ۴ ۲ ۹ ۱ ۱ ۵ ۴ ۲

خدایا این کرم بار دگر کن

نمایا جانب بطحا گذر کن ؛ ز احوالم محمد را خیر کن
 بهر این جان مشتاقم به آن جا ؛ فدای روضه خضر الدکن
 توئی سلطان عالم یا محمد ؛ زردت لطف سحر من نگر کن
 مسرف گرو شد حاجی ز لطف ؛ خدایا این کرم بار دگر کن

× — × — ×

الهار معجزه محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم در دست ابو جلیل و گواهی دادن
 سنگ ریزه بر حقیقت رسالت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم - مشنوی

سنگها اندر کن بوجهل خود ؛ گفت ای چهار بگو با چیست زود
 گر ایست در مشت نهان ؛ چون خبر دارم ز در از آسمان
 گفت چون خواهی بگویم کانه چهاست ؛ یا بلویندا ندما حقیق و راست

گفت بوجهل این دوام نادرست ؛ گفت از حق از ان قدر درست
 گفت پیش پا ره حجر در دست تست ؛ پیشوا از هر یک تسبیح درست
 از میان مشت بلا و هر پاره سنگ ؛ در شهادت گفتن آمد بدینک

لا اله الا الله گفت و الا الله گفت نه گوهر احمد رسول الله است
چون شنید از سنگها ابو جهل این نه زد خشم آن سنگها را بر زمین
گفت بنود مثل تو ساحر دیگر نه ساحران را سر توخت و تاج سرا

خاک بجز فتنه که بدکور و لعین با چشم او ابلیس آمد خاک بین
چون بدید آن معجزه ابو جهل گفت نه رفت در خشم و لبو و جان رفت
راه گرفت و رفت از پیش رسول الله او فتاد اندر چه در آن نشست جمل

معجزه را دید و شد در خبت زوت به سو که زنده سر سبز رفت
این سخن را شنید آخرات عمو باقی صد آن پیر چینی باز گو
باز گرد در حال احوال گوشت از پیر الله عاجز گشت مگر این انتظار

نقل از مشهور شریف
ص ۱۹۲
ص ۱۹۳
جلد اول طب و کانی

۱۲۰۱
 ۲
 ۲ کارها کان را قیاس از خود مگیر ۲ گر چه مانند در نوشتن شیر شیر
 ۲ جمله عالی زین بسبب گمراه شد ۲ کسی را ابدال حق آگاه شد
 ۲ اشتیاق را دیده بینا نبود ۲ نیک و بد در دیده شکا یکسان نمود

۲ همسری با انبیا بود اشتمد ۲ اولیا را بهمی خود پیدا شدند
 ۲ گفت اینک لشکر ایشان بشر ۲ ما و ایشان بسته خویم و خود
 ۲ این ندانستند ایستاد زعما ۲ هست فرقی در میان بی منتها

۲ هر دو یک گل خورده ز بنور و خل ۲ لیک زین شد نشین و زان دیگر غسل
 ۲ هر دو کون آیهو گیا خوردند و آب ۲ زین یکی سرگسی شد و زان مشک ناب
 ۲ هر دو نی خوردند ز یک آب خورده ۲ آن یکی خالی و آن پیر از شکر

۲ صد هزاران این چنین اشیا بین ۲ فرق شان بیفتاد ساله راه بین
 ۲ این خورد گردد پلیدی زین بجکاب ۲ وان خورد گردد هم نور خدا
 ۲ این خورد نماید همی خجل و حسد ۲ وان خورد زان دیده عشق احد

نقل از مکتوبی شریف
 ص ۲۶ و ص ۲۷ جلد اول

۲۸۶
 برائی تیغ بندی اجازت کرتے تھے
 از خلیفہ حضرت خواجہ عبدالرحمن
 جان صاحب مجددی مجددی ہری

یابدوح بمعنی قدوم
 لفظ عبرانی
 اسم

یا حجت مدوت بائد

یا پیرد گنیر

یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد
یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد
یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد
یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد
یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد
یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد	یا پیرد

یا حجت مدوت بائد
 یا پیرد گنیر

یا حجت مدوت بائد
 یا پیرد گنیر

کثیر الکتب
 بہ ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰

اول پہ رکعتوں نفل جون ۲۷ رمضان شریف جمع جی رات پڑھی
 پھرین رکعتیہ سورۃ یس شریف ۷ بیٹی رکعتیم
 سورۃ مزمل شریف پڑھی ۷ دعا گھری۔ لو ۷ کھن سنا
 بہ نیک الحوائی ۷ مٹیوں نقش مبارک پر بندو و جی جینا بہ
 پری سگھی۔ ۷ نالو نقش یا شہداء ۷ سندس والراہو
 نقش یی لہیان کی۔ ہتیار ۷ اونزار ہر قسم جا
 پاٹا وٹ موجود رکھی۔

ہی تحویہ ساماعلم فاروق جان مرہم جی برائی بندی کان لعل

کلو دلوا ہی ۱۱/۱۱/۱۱ سہسہ ۱۹

مردک بوسه تا غنی نام شکر

تو منی عبد الرحیم سارا بلقیس ز بیده لطفه لبشوی
یا و پشور پین پشور پین = پین = پین = پین پشور

۶/۶-۱۱-۱۰ ۶/۶-۲-۱۱ ۶/۶-۳-۱۱ ۶/۶-۴-۱۱ ۶/۶-۵-۱۱ ۶/۶-۶-۱۱

بعد از کرب خردم حس. خن و قدر این در کرب و کرب پین پین
وسیه جی سپ مال تناسک خواجگه های مساکر مع روپه کرب
تو کیا رید حسه پین و رید پین کرب کرب کرب کرب
ایچه کرب پین میرا جی پین و الله استراب

کنده انده انده انده انده
ما کرب جامع پین

نزد من در پین کرب
عبد الرحیم جی کرب کرب کرب

بسم
 علیہ
 صلی اللہ

عجب جہڑی ا حقیقت حبیب جی
 مکی حیدر سو دنی مکی مخلوقات
 شفق جی سانچا جامع لیل و نهار جی

مذہب محمدی جان لوزاری لفظ

شَفِيعُ مَنَاقِبِ نَبِيِّ كَرِيمٍ قَسِيْدَةُ جِسْمِيْدٍ لَسِيْدٍ وَوَسِيْمٍ
 بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّخَانَ بِجَمَالِهِ
 حَسَنَتْ مَنَاقِبُ خِصَالِهِ صَلَوَةٌ عَلَيْهِ وَآلِهِ

چه غم دارید دیواری که دارد چون تو لپستی بان

چه باب از موج بجز آن را که باشد نوع کشتی بان

مولانا سعدی

سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّ نَبِيِّ مَلَكُمُ بِمَلَكُمُ تَرَازُ آدَمُ وَنَسْلُ آدَمُ
 سَلَامٌ عَلَيْكَ زَا بَنِي عَلَوِي لِجُودَتِ مَوْخِرُهُ مَعْنَى مَقْدَمُ

کرمی استجایا جمیل الشیم	بنی البریا شفیع الامم
اما رسلی سنیو اش سبیل	امین خدا حبیب جبرئیل
شفیع الوری خواجہ بخت و نشر	اما الهدی صدر دیوان حسنه
کلمه که جرحی فلک طور ادست	بیمه نوزها بر تو نورا ادست
بیتبیلر نا کرده قرآن در دست	کتاب خانه و حزن ملت لبتبیلر

✦ عجم بنویزند اندروز دین ورنه ✦ ز دیوبند حسین احمد چه بولعجبی است ✦
 ✦ سرود بر منبر کثرت وطن است ✦ جریب خمر ز مقام محمد عزیزی است ✦
 ✦ به محمد بر شما خوشی که دین پیرو است ✦ اگر باو نرسیدی تمام بولعجبی است ✦
 اقبال

✦ وہ دانا ہے سہل ہم الرسل مولائے کل جس ہے ✦ غبار راہ کو بخشا فروغ وائے سینا ✦
 ✦ نگاہ عشق و مستی میں وہی اول ہے آخر ✦ وہی قرآن و وہی فرقا وہی سبب سیلہ ✦
 اقبال

✦ طارق چون بر کنار اندک سفینہ سوجت ✦ گفتند کار تو بنگاہ خرد خطا است ✦
 ✦ دوریم از سوار وطن باز چون رسم ✦ ترک سبب ز روی شہرت کجا دور ✦
 ✦ خنجرید دست خویش شمشیر برد و گفت ✦ لہر نملک ملک ما است کہ جلا خدائی ما ✦
 اقبال

✦ قوت عشق سے ہر لپٹ کو بالا کر دے ✦ دلیر میں اسلم محمد سے اجالا کر دے ✦
 اقبال

✦ آغزش صرف جس کے نصیب میں نہیں ہے ✦ وہ قطرہ لے سب کجی نبیا نہیں گویے ✦
 اقبال

میرشد روحی حکیم پاک زاد : سسر مرگ زندگی بر مالک شاد
 بر بلاک امت پیشین کہ بود : زانکہ بد جنل گمان بردند خود
 زدومی آیر سسرار فقیری : کہ آن فقرا ست محسود امیری
 حذر زان قدر درویشی کہ از وی : رسیدی بر مقام سسر برتری
 اقبال

تغصن ہے جس میں صدیق اور فلولی کا : بیخنا سب اسیا سیندات دن پلتا رہے
 قتل حسین میں مرگ نیرید ہے : اسلام زندہ ہو تا ہے ہر کر بلا کے بعد
 طوا کٹر اقبال

تو دانی کہ بازاں زبک جو بر اند : دل شیر دارند مشیت پران
 حیرتوں کی طرح دانے گر کر تے ہو کس لئے
 پرواز رکھ بلند کہ بن جائے تو عقاب : اقبال

اے طائر چوھی اس رزق سے موت اچھی
 جس رزق سے آئی ہو پرواز سے کمی
 اقبال

شاپیں تیری پرواز سے جلتا ہے زمانہ
 تو اور بھی ال آگ کو بازو کسی ہوا دے :
 اقبال

دو بجز بار خدائے و اتوزود : : : :
 چون خندان کردی خدای تو بود
 هست قرآن حالهائے انبیاء : : مایه بیان بحر پاک کبریا : :
 و در جوانی و نثر قرآن پذیر : : انبیا و اولیا را دیده گمیز : :
 مشنوی و معنوی و مولوی : : هست قرآن در زبان بهلولی
 یک زمانه صحبت با اولیا : : بهتر از صد سال طاعت با
 هیچ مولانا نشد مولانا فی روم : : تا غلام شمس شمس برتری نبود
 هفت شهر عشق را عطار گشت : : ما نبود اندر خم یک کوچه ایام
 مولانا رومی

عرفی چه لشته که یاران رفتند : : مانندی تو پیاده و کسواران رفتند : :
 از خدا خواهیم توفیق ادب : : بی ادب محروم مانده از لطف رب : :
 بی ادب تنهانه خود را داشت بد : : بلکه آتش در همه آفاق زد : :
 از شرح حکم عطا الله

پر که خواهیم نشینی با خدا : : اول نشینند در حضور اولیا : : چون شمس یادور از حضور اولیا : : در حقیقت گشته دور از خدا : :

عمر برف است آفتاب تموز : : اندک مانده و خواهد غره بنویس : :

قال را بگذازم در حال نشو : : پیش مرد تکلفی یا مال نشو : :

صد کتاب و صد ورق در کن : : رومی دل را جانبد دلگه کن : :

مولانا رومی از نورانی تقریرین از ۶۶

اے عالم دانانکہ بدین علم غروری : نزدیک بمطلوبہئی بلکہ تو دوری
 تا خانہ دل را نکلی محزون تو حیر : حق را شناسی تو بدین کنز و قدری
 مولوی لستی و آگاہ نیستی : خود کجاؤ از کجاؤ کیستی
 از مہر سبز ص ۲۶

شہد تاریک و بیم موج و گردابی چنین حاصل :
 کجا دانند حال ما سبک ساران ساحل با :

حافظ

حضور گر بی خوابی از غائب مشو حافظ :
 متى ما تعلق من هوى ریح الدنيا واليه كما :

حافظ

سبحان الله ما ابدلك : ما احسنك ما الملك :
 لکھے مہر علی لکھے تری ثنا : گستاخ اکھین لکھے جا اریا :

انہر سبز ص ۱۰۵

دلا بر خیز طاعت کن که طاعت بزرگوار است

سعادت آن کسی دارد که وقت صبح بیدار است

خوشنادر سحر گوینده قم یا ایها الغافل

تو از مستی نمی دانی کسی داند که هشیار است

از روح البیان جلد ۲۵ ۱۹۲۵

رَضِيتَ بِمَا قَدَّرَ اللهُ لِي وَفُوضتْ أَمْرِي إِلَى الْخَالِقِ
لَقَدْ أَحْسَنَ اللهُ فِي مَا مَضَى = كَذَا أَحْسَنَ اللهُ فِي مَا بَقِيَ

اشعار مولانا ویرا علی الرحمة

تا تو ای بیده شو سلطان باش - زخم کشش چون لوی شو چو گاز
اشتها در خلق دیر محکمست - در ره این از بند این کرم است
مولانا ویرا

قصيدة سيدنا ابي بكر الصديق رضوان الله عليه

خَذَ بِلُطْفِكَ يَا اَللهُ مِنْ لَدُنِّي قَلِيلٌ
 ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ وَاعْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
 مِنْهُ عَصِيَاوُنِيَا وَسَهْوُ لَعْدِ سَهْوِي
 قَالَ يَا رَبِّ ذُلُّوْنِي مِثْلَ ذُلِّ لَاعِيَا
 كَيْفَ خَالِي يَا اَللهُ لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلِ
 عَمَّا فَعَلْتَنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي
 قُلْ لِنَارِي اَبْرِدِي يَا رَبِّ فَيُحَقِّقِي كَمَا
 اَنْتَ تَسَافِي اَنْتَ كَافِي فِي مَهَابَةِ الْاُمُوْرِ
 رَبِّ حَبِيْبِي كَذَلِكَ فَضْلُ اَنْتَ وَهَذَا كَرَمُ
 كَرَمِكَ لَنَا مَلَكًا كَبِيْرًا يَجْنَامِي مَا خَلْفَ
 اَيْنَ مَوْجِي اَيْنَ حَسْبِي اَيْنَ يَحْيِي اَيْنَ لَوْحِ

مَقْلَسُ بِالصِّدْقِ يَا رَبِّي عِنْدَ جَانِبِكَ يَا جَلِيْلُ
 اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مَدْبُوْبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلُ
 مِنْكَ اِحْسَانًا وَفَضْلًا لَعْدًا اِعْطَاءَ الْجَلِيْلِ
 فَاَعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَعْ الصَّغِيْرَ الْجَلِيْلُ
 سَوْءَ اَعْمَالِي كَثِيْرًا اُدْطَاعِي قَلِيْلُ
 اَنْ لِي قَلْبٌ يَلْقِيْكَ اَنْتَ مَنْ لَيْسَ فِي الْعَلِيْلِ
 قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُوْنِي اَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيْلِ
 اَنْتَ زَيْجِي اَنْتَ حَسْبِي اَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيْلُ
 اَعْطِنِي سَائِغِي صَمِيْرِي دَلِيْمِي خَلِيْلِ
 سَهْبًا اِذَا اَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِي حَبِيْرِي
 اَنْتَ يَا صِدْقِي عَاصِي تَبُّوْنِي يَا جَلِيْلُ

مناجات سيدنا عمر الفاروق رضي الله عنه

يا من لديه دواء الداء والسقم	يا من يحب ايدى العبد في التدم
تبك على بابك وسط الليل والظلم	نام العيون وعين العبد ساهر
لكن عرفك بالترحم والشيم	اذ نبتت كل ذنوب فاعترفت بها
يا غافر الذنب للراحمين بالكرم	لا اقطعن رجائي منك يا سيدي
ان الكريم كثير العفو عن خدم	ارحم لضعفك لا تنظر الى النسي

تعجيد سيدنا بلال الحبشي رضي الله عنه

قد هزم الفجر جنود الظلام	تيقظو تيقظوا يا نيام
لبلك قد اسرع في الانهزام	يا نائم اعن نومك فاستبد
انت تنام وترتك لا تنام	يا ذا الذي استغرق في لونه
مستغل الليل بطيب المنام	هل تقول انك مذنب
قم واسئل العفو لغير انفسا	ربك يدعوك الى ابيه
اهمدا لنا الهادي عليه السلام	صل على سيدنا المصطفى
يا رحبنا يستفاعتك عند الملك العلام	قد مجد بلال يا رسول اللطيف

مناجات سید نازین العابدین رضی اللہ عنہ

قَهَبَ لِي تَوْبَةً يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَدَنِي زَائِدٌ كَيْفَ أَحْبَبَ لِي
 نَجَاتٍ أَمْ ذَكَالُ أَمْ تَكَلَّى
 فَقَدْ لَاحَ الْخَطَايَا فِي اللَّيَالِ
 وَكَمْ شَيْخٌ يَنْوُحُ عَلَى الْمَشِيبِ
 فَيَبْقَى بَيْنَ الْوَاوِ الْعَذَابِ
 فَلَا يَقْوَى عَلَى رَدِّ الْجَوَابِ
 فَيَبْلِي الْجِسْمَ مِنْ كَثْرِ السَّيِّئِ
 شَرِبَ مِنْ عَمِّ أَوْ سَرَابِ
 كَيْفَ يَدْرِي جَوْ شَرِبًا مِنْ سَرَابِ

ذُو تَوْبَةٍ مِثْلَ أَعْدَادِ الرِّمَالِ
 وَعُمُرٍ نَاقِصٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ
 وَلَا أَدْرِي أِحْوَالِي لِعَدَمِ
 الْيُودِيَّتِ فَمِ الْعَرْضُ وَاقْرَأْ
 وَكَمْ شَابٍ مُبَادِيًا وَاسْتَبَانًا
 وَكَمْ وَجَدِ صَبِيحٍ صَابِغًا
 وَكَمْ مِنْ نَاطِقٍ قَدِ صَارَ بِلْمًا
 سَرَّابِيْلٍ مِنَ الْقَطْرِ أَنْ تَكْسِي
 طَعَامٌ مِنْ ضَرْبٍ يَعْزِزُ لِقِيَّةً
 وَمَنْ يَرْجُو مِنَ الدُّنْيَا وَقَاءً

لا
 حواثہ
 ویزوز اللغات
 کراچی

قصيدة جليلة للإمام ابو بصير رحمه الله عليه

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ مُحَمَّدٌ خَيْرٌ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ
 مُحَمَّدٍ بِأَسْطِ الْمَعْرُوفِ جَامِعُهُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْأَمْنِيَا وَالْكَرَمِ
 مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللَّهِ قَاطِبُهُ مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَاللَّكَمِ
 مُحَمَّدٌ تَابَتِ الْمِيثَاقِ حَاقِبُهُ مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيَمِ
 مُحَمَّدٌ خَبِيتُ بِالنُّورِ طِينَتُهُ مُحَمَّدٌ لَمْ يَنْزِلْ لِقَوْلٍ مِنَ الْقَدَمِ
 مُحَمَّدٌ حَاكِمُ الْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ مُحَمَّدٌ مَعْدَنُ الْأَنْعَامِ وَالْحِكَمِ
 مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ مَخْضَرٍ مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللَّهِ كُلِّهِمْ
 مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقٌّ نَذِيرٌ بِهِ مُحَمَّدٌ مُجْمَلًا حَقًّا عَلَى عَالَمِ
 مُحَمَّدٌ ذَكَرَهُ رُوحُ الْإِنْفِسِينَا مُحَمَّدٌ شَكَرَهُ فَضُّ عَلَى الْأَمَمِ
 مُحَمَّدٌ زِينَةُ اللَّهِ الدُّنْيَا وَجَهَنَّمَا مُحَمَّدٌ كَاسْتِغْفَارِ الْعَنِيَامِ وَالظُّلَمِ
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ طَابَتِ مَنَاقِبُهُ مُحَمَّدٌ صَاغَةُ الرَّحْمَنِ بِالنَّعَمِ
 مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَخَيْرُهُ مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ وَسَائِرُ النَّهَمِ
 مُحَمَّدٌ صَاحِبُكَ لِلصَّيْفِ مَلَكَةٌ مُحَمَّدٌ جَاهِرَةٌ وَاللَّهُ لَمْ يَضْمِ
 مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِعَبْدِهِ مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْآيَاتِ وَالْحِكَمِ

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعَثَ النَّاسِ شَافِعَنَا مُحَمَّدٌ نُورُ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ
 مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلَّهِ ذُو هَمَمٍ مُحَمَّدٌ مَا يَمُرُّ لِلرَّسُولِ كَلَامٌ

الوصية البردة للإمام ابو حنيفة رحمه الله عليه

من جفت دمعاً جردت عيناً من مقلة بدم
 وأومض البرق في الظلام من أضواءهم
 وما لقلبك إن قلت استفق بهم
 ما بين منسبح منه وضط وضطرم
 لقد نسبت لهم نسلاً لذي عظم

ابن ماذي جيران بني سليم
 امرهبت الريح من تلقاء كاطمية
 فالعينيك إن قلت الفاهمة
 احسب الصب ان الحب منكم
 استغفر الله من قول بلا عمل

والفريقي من عرب ومن عجم
 ابر في قول لا منه ولا نعم
 لكل هول من الاحوال مقتحم
 مستمسكوا بحبل غير منقسم
 ولم يد الوه في علم ولا كرم
 عرفاً من البخر ادر سقامن الذم

محمد سيد اللونين والتقلين
 نبينا الامر الناهي فلا احد
 هو الجيب الذي تدجي شفاعته
 دعا الى الله فالتمس مسلوبه
 فاق النبيين في خلق وخلق
 وكلهم من رسول الله ملتصق

فان فضل رسول الله ليس له
 فمبلغ العلم فيه انه ليس
 فانه شمس فضلهم كواكبها
 لا طيب يعزل تربا ضم اعظمه
 فالله يزداد حسنا وهو مستظلم
 حله فيعرب عنه ناطق بغير
 وانه خير خلق الله كلامه
 ليظهرن الفارها للناس في الظلم
 طوبى لمن استيق منه وملتتم
 وليس ينقص قدرا غير منتظم

يا اكرم الخلق مالي من الورد بي
 فان من جودك الدنيا وصرحها
 يا نفس لا تعنطي من نعمة عظمت
 واذن لسحب صلوة منك دائمة
 مولاي صل وسلم دائما ابدا
 اسواك عند حلول الحاديات العجم
 ومن علمك علم اللوح والعل
 ان البائس في الغفان كاللحم
 على النبي تمهل ومنسحج
 على حبيبك خير الخلق كلامه

المصيبة الحايية للمجاهدين الحنفى وقال بعض الامام ابو بصير

المصبح بداهة من طلعت به
 اخرى السبلا اذ لا لته
 انك السب على الحسب
 شوق القدر باشارته
 نال الشرفا والله عفا
 والليل دجى من وفرته
 حين اللام مولى النعم
 كل العرب في حضرة
 جبريل الى ابله اسر كما
 عما سلفا من امته
 محمد ناهو سيدنا
 فالقرلنا لا حاجت به

قال سيدنا علي كرم الله وجهه ورضي الله عنه

لا تُودِع السِّرَّ إلا عند ذي كرم : والسِّرُّ عند كرام الناس يتكلم
 والسِّرُّ عند ذي بيتٍ له علق : قد ضاع مفتاحه والبيت محترم

وأيضا :
 يا صاحب الذئب لا تقطن : فإن الله رؤف رؤف
 ولا ترحلن بلا عدة : فإن الطريق محروف محروف

وأيضا

لقيم علي كرم الله وجهه ورضي الله تعالى عنه عمر ابنان خمسة ابيات
 اذا عاشت الصفا سببين عالما : فنصف العمر تسحقه الليالي
 ونصف النصف يد قصب يدري : لغفلته يسيئا عن شمال
 وثلت النصف امان وحرص : وشغل بالكاسب والعيال
 وباتي العمر اسقام ونسب : وكهم بارتحال وانتعال
 فخب الرء طول العمر جهل : وقسمته على هذا المثال

يا اهل بيت رسول الله حبيكم :: يا رسول الله :: فرض من الله فليقرآن انزله
كفلكم من علم قدر انكم :: من لم يصل عليكم فلا صلاه له

كعبت يا كتابي لست ادري :: اذا امامت من ليرك بعدي
يلوح الخط في العرطاس دكل :: و كاتبه رحيم في التراب

من قال لا ادري لما لا يدري :: فقد اقدى في الفقه بالغبان
في الدهر و الختف كماله جوابه :: ودخل اطفال وقت خطان
حكمة امام الامام الاعظم ^{عنه} في ^{السلام} ^{صلى} العرف السندي على جامع الدر

بمثنوي شريف :

—————

هر ياکان در میان جان نشان — دامده الایمردل خوشان

گر تو سنگ و صخره و مرشوی — چون بصاحب دل سهی جویشوی

انهم حبت قبای امنون — خبر که یزدانیشان ندانند زانبر

فیوض الرحمن ابرو

بهم روح البان

الا ابلغ اباسفیان عنی : مغلغلة فقد برح الخفاء :
 بان سیوفنا ترکلتک عبدا : وعند الداء سادتها الاماء :
 هجوت محمد افاصبت عنه : وعند الله فی ذالک الجزاء :
 اتجهوه ولست له بکف : فشرکما لغيرکما الفداء :

لنا فی کل یوم من معد : سباب او قتال او هجاء :
 لسانی صامرا لا عیب فیه : و بجرعی لا تکلده الداء :
 فان ابی ووالدی و عرض : لعرض محمد منکم و قاء :

حضرت سیدنا حصنا بنت ثابت رضی اللہ عنہا بتوفی
 از تاریخ ادب عربی اثر لفرانسوا د احمد حسن

x اشعار مولانا رومی علیہ الرحمۃ x

گفت پیغمبر کہ حق فرمودہ است : من نہ گنہگار ہوں در بالا نیست :
 در زمین و آسمان و عرش نیز : من نہ گنہگار ہوں نقیض ان سے عزیز :
 در دل مومن بلکہ امر ہے عجب : گویا جوئے در ان دلہا طلب :
 خود بزرگی عرش با شد پس نرید : لیک صورت کیست چون معنی امیرید :

30 جلد سوم فیوض الرحمن

ترجمہ روح البیان

لا صامرا نہ تیز ۱۲ لا تکلده نہ تاخر بکسی نہ ۱۲ مغلغلة - پیغام ۱۲

الست اراحت كي جدهن جا گايو چبار
و دي رهبر رسيا، سبب تنين جا پار
ثاني اثنين اذها، في الفاس

والشمس والقمري تيو عادل سين اول
ظهورين ذي النورين جي دري پدي دستار
كي وجهت قوت سين خيبر خوب خوار

والعصر ان الانسا نيرا هيو ذكر تيو اذكار
جونه مچي تنكي سو في السقر في النار
هت مولي كيلو مختار، لا اليو لطيف جي

۱۰ شاه پتاي جي قديمي رساله ما نقل عمل ۱۰

صاحب تفسير حسيني در آخر عصره فرمايد آمنو ... بصفت صديقي
اخبار في الله تعالى عنده و عملوا الصلوات ۱۰ ساره است بلكه دار فاروق اعظم

في الله عنده و تو اوصوا بالحق خبر است از گفتار ذي النورين هي الله تعالى عنده
و تو اوصوا بالصبر حاك است از سيرة مرتضى في الله عنهم اجمعين ۱۲

از فتاوى صحابوتي جلد اول

له و روح البيان ۱۲

بیاض سرهندي

ان قلم

عبدعبدالوحيد سرهندي

اندرنگه مجدديه

تندو ساجينه

28.11.99

(شرعی فتویٰ)

دست
خون پیریشانی مرحوم

زوجه	اخ	اخ	اخ	اُخت	اُخت
گھراوی	پاؤ	پاؤ	پاؤ	پٹی	پٹی
پوشہ	ولی دوست	عجلائی	عجلائی	پوشہ	پوشہ
25-00	18.75	18.75	18.75	9.37 1/2	9.37 1/2

رجولہ حصہ سے بیچ کر لیتو

معلوم ہو کہ گھراوی اور فوجی جو صفت دفن ترخا ادا کرتی ہے وہ میت فی حسیباً جاری کرتی کا ذریعہ جیسا بریلجیت فوجی جو آہی سا شہادت بخوری موجب ہن طریقہ سنا تقسیم مکتی ویندی۔ سپ کان اول گھراوی جو چوتون حصو ملکیت مان کدو ویندو۔
قرآن مجید میں ہے: **وَلَوْ أَنَّ الرِّجَالَ بَعَثُوا لَمَفْكِينًا كَلِمَةً وَوَلَدًا**
سورۃ النساء

ترجمہ: اگر لوگوں کو بھیج دیا جاتا تو وہ بھیج دیتے اور اولاد بھی۔
اُن کان جو جیسی 75 پوشہ رحمن تا انجی مان یا قرآن کی پیسما
پوشہ
حصو ہر ہر پاؤ جو 18.75
حصو ہر ہر پٹی جو 9.37 1/2

ہذا ما ظہر فی ہذا الباب واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم بالصواب
حضرت الفیض علیہ الرحمۃ سرحدی دارالافتاء دہلی شہر
عبدالوحید مجتہد
تذکرہ سالانہ
ضلع جیو پور آباد - سندھ
24. 7. 93

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُؤَدِّعُ عَلَى أَحِبِّهِ الْكَرِيمِ
 شَرِّعِي فُتُوٰحِي

فوتوی مجموعہ، ڈاکٹر نریمان میمن

۸۵

گھر واری پاء ۱ پاء ۲ پاء ۳ پاء ۴ پاء ۵ پاء ۶ پاء ۷
 حصہ ۱۱ حصہ ۱۲ حصہ ۱۳ حصہ ۱۴ حصہ ۱۵ حصہ ۱۶ حصہ ۱۷
 نوشاہی ڈاکٹر حبیب عبداللہ ناصر اللہ مقصود آفتاب ظفر اللہ حسن بانو

گھر واری نوشاہی	۲۵ - ۰۰۰
ڈاکٹر حبیب پاء	= ۱۱ - ۵۳۸ + ۳
عبدالسلام	= ۱۱ - ۵۳۸
ناصر اللہ	= ۱۱ - ۵۳۸
مقصود	= ۱۱ - ۵۳۸
آفتاب	= ۱۱ - ۵۳۸
ظفر اللہ	= ۱۱ - ۵۳۸
حسن بانو پیت	= ۵ - ۷۶۹

۱۰۰ - ۰۰۰

نوٹ ۱۔ چنانچہ گھر واری مرحوم جی ملکیت کی شرح پر یہ تصنیف تھی، قرض اور بی
 بی بی حصہ نما وصیت جاری کر کے کان پورہ جیہا بہ ملکیت متعلقہ یا غیر متعلقہ
 مرحوم جی باقی رہی ان تمام سند گھر واری کی جو تین بی بی ملکیتیں الیہ الیہ

فصاحتہ عند عدلہ الولد ساری، باقی ملکیت تمام مرحوم جی پاء کی،
 یہ حصہ ہی پیت کی مذکورہ بالا قانون موجب حصہ نوٹیندو، لیکر تین لاکھ اسی
 لاکھ ماٹرونی طلبہ اللہ اعلم بالصواب حضرت الشیخ عبدالوحید سوری عنہما علیہ السلام
 از تہذیب سائبراد مؤرخہ رجب الثانی ۱۹۹۵ء

عَبْدُ الْوَحِيدِ نَسْرَهْتِي

تدوین واد، تعلیم، تدوین واد، صلح خیر آباد، سندھ

مورخہ ۱۹۰۵ء



شعری فتویٰ

فونی مرحوم علی محمد عرف الونان

مید اصلوکلہ من ۸

گھوڑی	پت	پت	پت	پت	پت	پت
مقام مریہ	کلاڈہ	حیعی	طاہر	سرایس	لاہی	خالد
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
12.50	17.50	17.50	17.50	17.50	8.75	8.75

جاٹن گھوڑی تہ میت جی تدفین و تکفین فی فرض ادھر تہ تہی حصی بنا وصیت جاری کر تہ کان پوء
 جیہاب ملکیت بیچی فی جاہرا ما ملکیت متحرکہ جی جاہر غیر متحرکہ جی اغی ملکیت کی،
 شریعت محمدی موجب مذکورہ بالا حصن موجب تقسیم کئی ویندی، سیکان غیر بیفتوی
 جی گھوڑی کی این پتی 12.50 پشہ ڈناویندا، ان کان پوء فقی جی حصہ پت کی 7.50 پشہ
 ڈناویندا، فونی جی حصہ نیاتی کی 8.75 پشہ ڈناویندا، گمنا فاللہ تعالیٰ فی القرائ
 الحدیث فان کان لکم ولد فامن الثمن مما ترکتم الایة، وفی مکان اجمل اللہ کرمیل حظ الانشیین

ہذا ما ظہر فی فی ہذا الباب واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب

غلام مصطفیٰ عبید الوجید انت
 فقیر عبد الوجید علی عند

عَبْدُ الْوَحِيدِ سُرْهُنْدِي

تندوساڻي داد، تعلقو تندو محمد خان، ضلع حيدرآباد، سنڌ

مورخ ۹۹-۸-۶

حاجي غلام صديق سومرو محرم جي ملاڪيت جو تفصيل

- ① ڳوٺ ديھات شريف واري جاء مان، حاجي جلب محرم جو چھون حصو آھي ۽ پھرايڻ حاجي محرم جو حصو صاف ڪري ان کان پوء شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽
- ② ڳوٺ ديھات شريف ۾ مال جي جاء اولھندي طرف ٺاھيا حاجي جلب محرم جو چوٿون حصو آھي پھرايڻ حاجي محرم جو حصو صاف ڪري ان کان پوء شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽
- ③ ڳوٺ ديھات شريف ۾ شھو واري ھڪ ڏڪان ٺاھيا حاجي جلب محرم جو اڌ حصو آھي ۽ پھرايڻ حاجي محرم جو حصو جي قيمت ڪريو ان کان پوء شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽
- ④ حيدرآباد شھو واري پلاٽ مان حاجي جلب محرم جو اڌ حصو آھي ۽ پھرايڻ ريڙڪاڙ ۾ سجھل ڪريو ان کان پوء شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽
- ⑤ ڪراچي شھو واري بنگلي نمبر ۱۶۳ کان ٺاھيا حاجي جلب محرم جو چوٿون حصو آھي ۽ پھرايڻ حاجي جلب محرم جو حصو صاف ڪريو ان کان پوء شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽
- ⑥ حيدرآباد تعلقو ساڻي واري زمين ۸۰ ايڪڙ ٺاھيا حاجي جلب محرم جي گھراڻي ۾ ٺھيو حصو ۽ اڪثر عبدالخالق صاحب ۽ حاجي عبدالرحيم جلب محرم جي حوالي ڪيو آھي، اھا وھستڪن طرح ٺھندي تہ منگھوڙ بالا زمين جو اڌ ۽ اڪثر جلب محرم ٺھندو ۽ ٻيو اڌ حاجي جلب محرم ٺھندو ۽
- ⑦ ديورنارو شھو جي رھائش مان حاجي جلب محرم جو اڌ حصو آھي ۽ في الحال سڀني وارثن کي استعمال ۾ لڳي بوقت ضرورت حاجي جلب محرم جو حصو شرعي وارثن ۾ تقسيم ڪريو ۽

شرعي وارث فوٽي حاجي غلام صديق سومرو

① گھراڻي حاجي نبيذ النساء ② پاڻي ٿو ڏاھو عبدالخالق ③ پاڻي ٿو حاجي عبدالرحيم
 ۲۵ + پشائو - ۱/۲ ۳۷ پشائو - ۱/۲ ۳۷ + ۱/۲ ۳۷ پشائو -
 جملھ ڪريو ۽ ۱ - راقم الحروف عبدالرحيم سُرھنديءَ فوٽو

عَبْدُ الْوَحِيدِ سُرُودِ هِنْدِي

تندوساڻي داد، تعلقي تندو محمد خان، ضلع حيدرآباد، سنه

مورخه 6.8.99



خان صاحب غلام رسول سومرو محترم
جي ملڪيت جو تفصيل

- ① ڳوٺ ديھات شريف جي زمين ⑤ ڳوٺ ديھات شريف وارو باغ ،
- ② ڳوٺ ديھات شريف جي مشين ④ زمين نريجي هيرل واري ،
- ③ علاجي ڪاربن 163 جي بنگلہ مان چوٿون حصو ⑤ رھائشي ورتارو ٺاڻا (حصو 1)
- ④ ديھات شريف مير شھر واري دڪان ٺاڻا (حصو 1)

نوٽ :- خان صاحب محرم جي ملڪيت ٺاڻا علاج جي وارو بنگلو خان صاحب محرم جي
پن فرزندن ڊاڪٽر عبد الخالق ۽ حڪيم عبد الرحيم جي نالي تي آهي اهو سندن
نالو تي رھندو.

خان صاحب محرم جي ملڪيت ٺاڻا ديھات شريف وارو باغ ۽ ديھات شريف واري
مشين ٺاڻا تي ڪن جي بزرگن جي 1963 واري ورجھاست مطابق ،
مذڪوره بالا مشين ۽ باغ ڊاڪٽر صاحب ۽ حڪيم صاحب جا آهن

خان صاحب محرم جي ملڪيت مان ديھات شريف واري جاءِ ٺاڻا جو
خان صاحب محرم کي ڇھون حصو ملندو ان ۾ سڀئي شرعي وارث ٺاڻا ڪري
جا حقدار ٿيندا :-

خان صاحب محرم جي هيرل واري زمين ٽڪ وارن نقشي مطابق وارثن
ورھاست ڪئي ويندي ،

معلوم ٿئي ٿو ته شرعي قانون مطابق خان صاحب محرم ۽ سندس گھراڻي جو حصو جي ملڪيت
کي ڇھ حصا ڪيو ويندو - ان ٺاڻا ۾ حصا ڊاڪٽر صاحب جا ٿيندا ۽ ٻھ حصا حڪيم صاحب جا ٿيندا .
۽ ھڪ حصو والد ٺاڻا جي ٺاڻا ۾ ٿيندو ۽ ٻيو حصو علاج جي ٺاڻا ۾ ٿيندو ، باقي
صداق واري ٺاڻا

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی اٰلِیْبَيْتِہِ الْکَرِیْمِہِ

31.7.2000

شَرِیْحِیْ ذَمَوِیْ

موتی سید حبیب اللہ شاہ

(100 پشہ)

۵ نیایشون آیہ ایپی

گھواری

۶.۵۴۴ ۱۳.۸۸۹ ۶۶.۶۶۶

۱۲.۵۰

۹۹.۹۹۹ پشہ

۹۹.۹۹۹ پشہ

چاٹن گھری، تہ فرقی آجی کھنڈ دفن، قرض ادا کرڻ، ۹۹.۹۹۹ پشہ

نما وصیت جاری کرڻ کان پوء۔ فوقی آجی جھکا به ملاکیت پوء

ان ما پورا پورا این ای پی سند گھواری کی دنی ویندی ان کا

پوء سموری ملاکیت کی فی حصا کیو ویندی به حصا فوقی آجی

۵ نیایشون جیرو جیتر آجی تفسیر کیا ویندی۔ آخر به حصا

ملاکیت پورندی ان کی فی حصا کیا ویندی به حصا آیہ کی

ملند ۹۹.۹۹۹ پشہ کی ملند۔ اچھی طریقہ بنا شریعتی

مطابق ورہاست کئی ویندی۔ حد ما ظہور فرما لیا جہاں اعلیٰ اولاد

بقول عبدالحکیم سرحدی تندرستان

31.7.2000

۴۸۶
۱۹۲

شعری فتویٰ

لوتاری میں حصہ

فوتی محمد حسین ولد محمد رمضان

۱۰۰ پٹنہ

۳ یاٹھ جون

۵ یاٹھ جا

یاٹھ تھی

اللہ بچائی - پنصون، بنی بخش، ابو محمد ایگر، غلام مصطفیٰ - آسیہ، رحیمہ، ارباب

۱ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۱ ۲ ۳

= 66.666 پٹنہ + 5.128 پٹنہ + 5.128 پٹنہ + 5.128 پٹنہ + 5.128 پٹنہ + 2.564 پٹنہ + 2.564 پٹنہ + 2.564 پٹنہ =

پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ

= ۱۰۰ پٹنہ = ۹۹.۹۹۹ پٹنہ - ۰.۰۰۱ پٹنہ = ۱۰۰ پٹنہ

فوتی محمد حسین جی کفن و دفن، قرض ادا کرنا، وصیت تین حصوں میں

جاری کرنا، کان پور، جیسا کہ متورک یا غیر متورک ملکیت باقی رہندی

ان کی شریعت مطابق فی حصا کیو ویندو - ان میں سے حصا فوتی بھی

یاٹھ تھی کی ملندا ہے باقی حصا کی تیرھن یا گن میرا اور ویندو

انگریز مان ہر حصا یاٹھ جو کی پہ حصا ملندا ہے ہر حصا یاٹھ جو

کی حصا، حصا ملندو - نوٹ :- ہر حصا یاٹھ جو غلام زہرا

جیسا فوتی بھی جیسا کہ میر فوتی وئی آھی ان کی فوتی جی ملکیت

نما کر بہ حصونہ ملندو -

بقلم عبد عبد الوحید رھندی عوفی

اندر گاہ تہذیب و سائنس

۱۲-۸-۲۰۰۰



عبدالوحيد حسن دہلوی

تندیسائی داد، تعلیم تندومحمدخان، ضلع عبدالباد، سندھ

مورخہ ۱۲۰۸

(شرعی فتویٰ)

لوتاری جہم
فوقی محمد حسین ولد محمد رمضان

۱۰۰۰ پٹہ

۳	پاٹنچون	پنج پاٹیا	۱۰۰۰ پٹہ
۱	پاٹنی مشا اللہ پچائی جو شرعی حصو	۱۰۰۰ پٹہ	۶۶. ۶۶۶
۲	پاٹنچو بنی بخش	"	۰۵. ۱۲۸
۳	پنھون خان	"	۰۵. ۱۲۸
۴	غلام محمد	"	۰۵. ۱۲۸
۵	علی اکبر	"	۰۵. ۱۲۸
۶	غلام مصطفیٰ	"	۰۲. ۵۶۴
۷	پاٹنچو مشا آسیہ	"	۰۲. ۵۶۴
۸	حیمہ	"	۰۲. ۵۶۴
۹	ارباب	"	۹۹. ۹۹۹

لوتاری جہم، فوقی جی پاٹنچو مشا غلام زہر فوقی جی حیات پیر
وفا کریم و فی شریعت طابوا ان فی حصو نہ ملند و عقیقہ لوتاری جہم

فوقی محمد حسین جی کفن، دفن، قرض ادا کر ڈیو وصیت تھی جی مان
جارجی کر ڈیو کان پور و جی بکابہ ملکیت رهنڈی، ان کی ۳ حصا کیو ویند
۲ حصو پاٹنی کی ملند، اخصی کی وری ۱۳ حصن کیو ویند، - لور
۲ حصو پاٹنچو کی ۲-۲ حصا ملند، ۲ حصو پاٹنچو کی ۱-۱ حصو ملند

بقلم عبدالوحيد حسن دہلوی

عید الوحید سر ھندی

تھرانہ وار، تھانہ وار، تھانہ وار، تھانہ وار، تھانہ وار



مورخہ.....

شرعی فتویٰ

فوتی مرحوم

مسئلہ نمبر ۳

والد - والد - والد - والد - والد - والد - والد - والد - والد - والد

۲ ۱ ۳۳.۳ ۶۶.۶
جملہ حصے سٹوٹس مکمل تیا

وضاحت :- قرآن کریم، احادیث نبوی و فقہ حنفی جی روشنی میں مذکورہ بالا مسئلہ جو جواب میں لیا گیا ہے اس میں فوتی مرحوم جی تدفین، تکفین، قرض جی ادائیگی و تین حصی نما وصیت جی کر کے ان لوگوں جی حصا بہ متبرکہ یا غیر متبرکہ ملکیت باقی ھندی اٹھی جاتی حصا کیا ویندا، بہ حصا والد کی دنا ویندا و باقی حصا - حصو والد کی دنا ویندا - علاوہ ان میں بہ سگا پائر، تی سگین - پیسرون و بہ پیٹا پائر، شریعت پاک مطابق فوتی جی ملکیت مان کج نہ کشتا :-

بقلم فقیر عبدالوحید عفی عنہ

اندرنگہ مجیدیہ ٹیک و سائین داد -
مورخہ پھرین دسمبر ۲۰۰۱ ع

جَامِعَةُ مَجْدِيَّةُ دَامِرُ الْإِشَادِ

دَرگاہ تہذیب و سائنس دہلی

تعلقہ سندھ و متحدہ خاں، ضلع حیدرآباد سندھ

حوالو: شرح فتویٰ کبیر اللہ الرحمن الرحیم
 احمدیہ و نصیحتی و کتب علی حبیہ الکبریٰ
 تاریخ 7 جولائی 1998

سرپرست اعلیٰ
 حضرت قلدہو
 آغا عبدالعزیز خان ہندوی
 سجادہ نشین درگاہ مجدیہ
 سندھ و سائینس ڈوی

مفتی اعلیٰ
 علامہ عبدالعزیز خان ہندوی
 سندھ و سائینس ڈوی
 Tel: No. (0224)- 4101

سوال :- چنانچہ ان علماء کا وہ من صوتی مسئلہ ہے تالی محمد تاسمیر جی کو سرکاری ملازم ہو، ان کھن مصلحت جی کری نہین بنیہی تک مسماہ رضیہ بیگم جی کاتی فی جسر کرائی. نہین خرید کرکے وقت بیسہ محمد تاسمیر جاہنا. ہائی توہا مسرت محمدی مطابق فیصلو کری بتا سید تہ ایہا۔ نہین کھن جی تہندی. کاتی کرائی وقت یا ان کا ف پورہ مخرم محمدی مذکور نہین بنیہی تک کی ہبہ (بیعت) کری نہ تہ ذنی ہئی. جواب دلیلہ ہا کی اجر عظیم حاصل ہندا۔

الْجَوَابُ لِحُجُومِ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ

شرعی قانون مطابق اہان نہین فوقی محمد تاسمیر جی شرعی وارث نہین تقسیم کری ویدی۔ نہین گھرواری ستا رضیہ بیگم جی نہ تہندی. چوتہ مصلحتا سرکاری مجاہد نہ تالی داخل کرائی کاتی کرائی ہا ہا مذکورہ عورت نہین جی مال نہ تہندی. ہئی مسئلہ ہری طرح فقہ حنفی جی عام کتابین بہ لکیل آہی؛ فتاویٰ ابتدائیہ جلد ۳ ص ۱۰۱ بہ ہن بہت مسئلہ وضاحت ہا لکیل آہی۔ فتاویٰ مجددیہ : تکمیلۃ من المحتاجین ص ۲۹۵ جلد نمبر ۱۰۱ بہ لکیل آہی

۱۰۶
 ہن جہارت ہا معلوم نہین نہین اصل مالک محمد تاسمیر جی
 سنہن مال کما رضیہ بیگم جی آہی۔ مذکور نہین
 بیگم تانوفہ مطابق ہا ہی فوقی جی و فتویٰ شرعی وارث
 نہ تقسیم کری ویدی۔
 علامہ عبدالعزیز خان ہندوی
 سجادہ نشین درگاہ مجدیہ
 سندھ و سائینس ڈوی

اسحاق بن یسارو ذات ما من مہدی گوٹ شیخ سومار
 جی ذاتی زمینی 8 ایکڑ بیجا تی کنیل ہی۔ اسحاق جی فون
 تی وقت کا پلٹر چلے بیاتون دھکھواری حیدر پائی۔
 علاوہ لڑیا اسحاق جی فون تی وقت بہ یا شجرا ہر ہک
 خیسو تی آچار بیو عیسیٰ تی آچار حد یا آھن۔
 بن یا بیجن ماھیا بیجو خیسو تی آچار ملکیت فون تی سند
 اسحاق جی ملکیت پرا دعویٰ کری تو تہ مامو اسحاق جی موتی بھی
 حیاتی ۴۰ زمین ما بہ ایکڑ وئی ویو آھی۔ حالانکہ وئس لکت
 ہائی ہن سال زمین تی تبصرہ کیواس۔
 شاہد وغیرہ کو بہ پوت لکھی۔ ہائی شریعت موجب پتا بندانہ
 فون اسحاق جی ملکیت کیس لقمہ کیوی۔

الجواب :- فون جی ملکیت ٹا این بی کفن دفن کا فرضا دار لہ
 وصیت تی بھی ما جاری کرٹا کان پوء سندس اولاد گھواری میر ملکیت
 لقمہ کئی دیندی۔ باقی فون جی بی یا بیجی وک جیکہ کھن کلا سہی
 لکھی تہ اھو پلٹر ملکیت بن ایکڑ پور مالک نہ توئی سگی۔
 فون بلا دلیل باطل آھی۔ یعنی دعویٰ دلیل بخیر لکھی ہوئی ہو۔

مختار و غیر متفرق شرح

مرحوم محمد علی بن سائو خان لغاری جی ملکیت پر جو اس سندھی گھڑی مشکا یا اگیری وارث تھی تی یکس ہکر بیہ سماج آنحصو ملندو۔ افسن پرتانت ناما شرحیت موجب فی حصا کیاونید۔ بہ حصابت کی ^{سندس حیو خان} ^{سندس} حصو تیا فی مشاعرہ کی تو یار پرا ویند و

ہاٹی مرحوم محمد علی بن سائو خان جی وارثت جی فیصلی کنڈرا امین کی ہدایت تی کجی تہ فیصلی کنڈ وقت مند چہ ذیل پن گالھن جو خیال رکیو وی۔

① مرحوم محمد علی جی زمین آباد کراٹل لاء فوٹی مرحوم جی ورن پن مرحوم جی

زمین تی سستا تی جی و تیم کرن = / 6000 ۲ خرچ جیو ہو۔

اھو خرچ اچکلھ منگائی جی وقت پر تولرن سدا کری فوٹی جی پن جی حوالی کیو وی۔ مثال طور ان وقت سو جو تولو جا رسو ہو ۲ اے مارکت

پر سون جو تولو جا رہلر رہے مہا جی۔ اخی طریقہ سنا انصاف کیو وی

② فوٹی محمد علی مرحوم جو مال گھر جو ساٹما ہو، اھوسپ آہستی آہستی

سندس گھڑی مشکا یا اگیری پن بھی استعمال مہائی چلندو۔ ہاٹی

اخی ملھیا جو حساب کتاب بہ ورن پن کی دیار پو وی ۲

نوٹ۔۔۔ محتر ساهن کان ساهدھون وئی پو ۲ مذکور فیصلو انصاف

موجب کیو وی۔ چوتہ اساقوط ۲ ۲ جی کالم پدی

فیصلی کنڈرا امین کی گھر جی تہ شرحیت موجب تحقیقات سادھیلو کری

شرعی فتویٰ

انہما ان توام من
 بہ جناب سرور
 بہ ہزار عبادتہا عرض پیام من

۱۷	۱۲. 50	گھڑا کی
	۲۲. ۲۲	نیا ٹی
	۲۲. ۲۲	۲ =
	۲۲. ۲۲	۳ =
	10. 4۲	پاء عبیر ①
	10. 4۲	پاء عبیر ②

۱۰۰. ۰۰

۱۰۰

فتویٰ فقیر محمد حاتم

گھڑا کی نیا ٹی پاء بہ

- ① این بی گھڑا کی
- ② ۶۶.۶۶ لیسہ تن نیا ٹی یہ تقیم حیا وینا
- ③ باقی رقم ۵۰.۸۴ لیسہ بن پائرنیم تقیم حیا وینا

شرعی فیصلو ۽ صلح نامہ از قلعہ علیہ العہد محمدی

ملی ۰۰ پیراغا منظور احمد خان ۽ پائے

ملی علیہ پیراغا اسد اللہ جا ۽ پائے ۰

① منظور جا آغا کی سندن زمین جو فوری طرح کاتن ۽ قبضن سنا
حوالی کی وجہ - انہی زمین جا سر وی خبر ہی آھن .

② منظور احمد خان و اہل خونی طرح پنھن دعوائن تان ہت سنا
پچ کلیر سر تیفیکٹ وئی ڈین تہ جین سعوری زمین
جو کا تو ہر ہند در چر صاف تیار کی سگھی ۰

③ وائر سر پیل سگھی جا ۽ تان کین پیراغا اسد اللہ جا و اہل
پر ہم فی الحال بندھی جیستائین کاتن جو حکم پورہ نہ تھی

④ بوقت ضرورت منظور احمد خان کی زمین سندن ماہ
پیراغا اسد اللہ جا و اہل کین ۽ صیفہ جس کی اجازت
ہی تھی ۰

تودعا کان پوء ٽي ان مان هي نويد
 ساخذائے پاڪ آ پوري ڪئي
 جيڪو صاحبزاد آ عبد الوحيد
 لائق آ دستار بنديءَ جي ٿيو
 ٽينهن ۽ تاريخ مقرر آ ڪئي
 مه نومبر جي چهين تاريخ تي
 ٽين يا چوٿين ماه ربيع الاول
 هيءَ مجلس خيرات سان ٿي خوب تر
 جاتي ٿيندي هيءَ مجلس انعقاد
 دل سان تودعه وقت ٽي ان شرعت جي لاءِ
 ۽ دعائن سان اسان کي سارجو
 خوش رهو سڀ ٿي اٿي يوم الوعيد

سڀ عزيز اهاب ۽ مخلص مرید
 جيڪا منهنجي دل سنڌي اُميد هيءُ
 يعني منهنجو پٽ و ڏ و خلف الرشيد
 علم ديني ان پڙهي پورو ڪيو
 مون انهيءَ تقريب جي لاءِ آه هي
 سال اٺويه سو چها سي، عيسوي
 سال چوڏهن سو ۽ ست هجري ۾ رشل
 رات جمعہ، ٽينهن جمعہ جي اندر
 جاءِ آ درگاه ٿنڊ و سائين داد
 مان اوها ن سڀني کي ان نعمت جي لاءِ
 سڀ اچي تقريب کي سينگار جو
 آڏاگوسپ جو هي عبد الحميد

الدعاء الى الخير

پير محمد سعيد جان سرهندي
 پير عبد الحميد جان سرهندي
 سجاده نشين، ٿنڊ ۽ سائين داد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خيرات جي مارجي ۽ بعد نماز مغرب
 مجلس سائينيت، بعد نماز هفتا

عَبْدُ الْوَحِيدِ سُرْهُنْدِي

تندوانی دار، تعلقو تندومحمدخان، ضلع حیدرآباد، سنہ

مورخہ.....



سُرْحِي فَتْوٰی

فوقی مسجد محمد علی محمدی فی الوخان

پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت
۱۷.۵۰	۸.۷۵	۸.۷۵	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰	۱۷.۵۰
پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت
۱۲.۵۰									

پتس اچي
حياقي ۱۷۵۰ روپيا

حجاب خود روپيا

جاملے گھر جي تہ مرحوم آؤ جي وفات کان پوء سندس ملڪيت متصرف وغير متصرف جي هن ملڪيت
شا سريعت موجب تقسيم ٿيو ويندي، سڀ کان اول فوقی جو ذمہ ڪفن، قرض ادا ڪرڻ، ۽ وصيت
معي حصي شا جاري ڪرڻ کان پوء جيعا به ملڪيت بهي ٿي ان شا ائين پئي ۱۲.۵۰ روپيا
پوئين گهراري کي ڏنا ويندا ان کان پوء ۱۷.۵۰ روپيا ڪڍڻا ويندا ۽ هر ڪم
نياطي کي ۸.۷۵ روپيا حصو ڏنو ويندو، مسئلہ پوئين گهراري جيتوڻيڪ پهرئين پتس
آؤ شا کي وفات کان پوء پوئين گهراري کي ۱۷.۵۰ روپيا ڏنا ويا به پهرئين پتس آؤ شا کي ملڪيت
شا به آؤ حصو ڏنو پئي، خدا ماڻھو کي في صف الباب والله اعلم بالصواب عاليه المنج والتمات

عبدڪ عبد الوحيده سرهندي مخونه

غلام مصطفيٰ عبدالوحيده پٽ

” شرعی فتویٰ “

اصول مسئلہ نمبر ۱۲
 ماہی بچت کے لیے مجموعہ نمبر ۱۰۰۔۰۰

ابن	ابن	ابن	ابن	ابن	ابن	ابن
پت	پت	پت	پت	پت	پت	پت
پیر پخت - ولایت علی النبی - مجموعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲	۱۶.۶۶.۲

معلوم ہے کہ شرعی ترمیم ہی ممکن ہے۔ قرض ادا کرنے کے وقت یا خصوصاً جاری کرنے کے وقت جو مال ملکیت فتویٰ کے باقی رہے یا ایسے مال جو بیگانہ سے منقول وارث واقعی صاحب آئے تھے وہ دوسرے یعنی ماں پٹن ماں مندرجہ بالا طریقہ سے ادا کرنے کی ملکیت ملتی ہے یعنی ہر حصہ پت کی ۱۶.۶۶.۲ ہے
 ہر حصہ نیٹ کی ۸.۳۳.۱ ہے

چاہے وہ جوئی یا بیٹی کی منجور طریقہ سے فتویٰ کے متعلقہ وغیر متعلقہ جگہ سے ترمیم ہوگی وینہ ہی۔ قرآن مجید سے منجور ہے۔ لہذا کہ مثل خط الانبیین یعنی نیٹ کی ملکیت جو حصہ حصہ پت کی ہے حصا۔ وارث ہی قادر ہے موجب ہے کہ وہ دینہ اور

وصیت متعلق فقہ حنفی کے مینیا کتاب میں مذکور ہے کہ جب مال وارث پہنچے ہو تو وہ وصیت کی قائم رہے گا جو مال کے اجازت آئے۔ یہ جرحہ سے وارث وصیت کی متعلقہ مال سے ایسے صورت میں وصیت کے مال ملکیت پر وجہ ہے کہ آئی ہے یعنی وارث پر شریعت محمدی موجب ہے کہ وہ وصیت کی وینہ ہی۔ لہذا مندرجہ بالا فقہ

میں
 ہر حصہ
 نیٹ کی
 ۱۶.۶۶.۲
 ہر حصہ
 نیٹ کی
 ۸.۳۳.۱

ہذا فتویٰ ما فی حدیث اللہ اعلم بالصواب
 والیہ المرجع والمآب
 المرید عبدالرحمن سرگودھا
 والا شاد حسن نذیب سائین دار منظر حدیث



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ : الحمد لله وحده والصلاة على من لا نبي بعده

(شرعی فتویٰ)

100.00	فتویٰ پیر محمد بن محمد	4	اسٹریٹ من کل
	اخت 1	اغت 1	اغت 1
	اغت 1	اغت 1	اغت 1
	اغت 1	اغت 1	اغت 1
	اغت 1	اغت 1	اغت 1
9.37 1/2	9.37 1/2	18.75	18.75
		18.75	18.75
		18.75	18.75
		9.37 1/2	9.37 1/2
		9.37 1/2	9.37 1/2
		100.00	100.00



CHAIRMAN
District Zakat & Usher Committee
HYDERABAD.

CHAIRMAN
District Zakat & Usher Committee
HYDERABAD.

عبد الوہاب صاحب مدظلہ العالی

وطن الہدیہ حفاتت استمہ ان لہو لکن لکھنؤ

معلم حضرت گھری تہ میت ہی کفن دفن، فرض ادا کرے گی جسکی وصیت جاری کی کان پورہ جیلا ملکیت نوبی ہی چلی گی سنا من طرف نوبی سنا شرعی مجری مرجب لغیم عتی منیری۔ سب کان اول گھری کی چورن حصہ ملکیت جو گیارہ دینیہ چوتہ نوبی کی اولاد نہ آجہ رکھنا فی الشرعی اکتف 5 دس گھری ما تیا۔

آن بعد 75 لشیہ جری جین ما - (نوبی ما جیہ) 18.75 روپے یا دے گی 9.37 1/2 روپے کی شرعی موجب ملندو

لہذا ما ظہری فی ہذا باب واند علیہ الاموال بالمدعہ والاب
حک المفقور والرحمت سرکینی عفی عنہ
دالہ لکھنؤ تہذیب سائین داد ضلع حیدرآباد



مکرمہ لکھنؤ لایہ سرمدیہ ملکیت مان جو نوبی حصہ ہے جسکی وصیت استمہ کی اولاد لایہ۔ سوز لایہ آیت غیہ (12)